

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ ﴿17﴾ سورة القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصنبات القرآن

﴿اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ 17﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ﴾ پارہ نمبر 17
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت اول	دسمبر 2011
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد متمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحے کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحے پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحے پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”معلم القرآن“ اور ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بہت قریب آ گیا ہے لوگوں کے لیے **انکا** (وقت) حساب

جبکہ وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔ ①

نہیں آئی ان کے پاس کوئی نصیحت

ان کے رب کی طرف سے (جو) **نئی** (ہو)

مگر وہ سنتے ہیں اسے

اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ②

غافل ہیں ان کے دل

اور (ان لوگوں نے) خفیہ سرگوشی کی **جنہوں نے** ظلم کیا

نہیں ہے یہ (رسول) مگر ایک انسان تمہاری طرح

تو کیا تم آتے ہو جادو کے پاس

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ

وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ①

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ

مِّنْ رَبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ

إِلَّا اسْتَمَعُوهُ

وَهُمْ يَلْعَبُونَ ②

لَا هِيَءَ قُلُوبُهُمْ ط

وَأَسْرُوا النَّجْوَى ③ الَّذِينَ ظَلَمُوا ④

هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ج

أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقْتَرَبَ : قریب، قرب، تقرب، عزیز و اقارب۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

غَفْلَةٍ : غافل، غفلت، تغافل۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

اسْتَمَعُوهُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

يَلْعَبُونَ : لہو و لعب (کھیل تماشہ)۔

قُلُوبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

أَسْرُوا : اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

النَّجْوَى : مناجات۔

ظَلَمُوا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔

مِثْلُكُمْ : مثل، مثالیں، امثال۔

السِّحْرَ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

آيَاتُهَا 112

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ 73

رُكُوعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَ ^①	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ
بہت قریب آ گیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اس حال میں کہ	وہ
فِي غَفْلَةٍ ^②	مُعْرِضُونَ ^③	مَا ^④	يَأْتِيهِمْ	
غفلت میں	سب منہ موڑنے والے	نہیں	وہ آئی ان کے پاس	
مِّنْ ذِكْرِ ^⑤	مِّنْ رَبِّهِمْ	مُّحَدَّثٍ	إِلَّا	اسْتَمَعُوهُ ^⑥
کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	وہ سب سنتے ہیں اُسے
وَ ^⑦	هُمْ	يَلْعَبُونَ ^⑧	لَا هِيَ ^⑨	قُلُوبُهُمْ ^ط
اس حال میں کہ	وہ	وہ سب کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہیں	ان کے دل
وَ	أَسْرُوا	النَّجْوَى ^ص	الَّذِينَ	ظَلَمُوا ^ص
اور	انہوں نے چھپایا	سرگوشی	جنہوں نے	سب نے ظلم کیا
هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ ^ج	أ فَتَاتُونَ
یہ	مگر	ایک انسان	تمہاری طرح	تو تم سب آتے ہو
			آ	السِّحْرَ
			کیا	جادو

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجودت میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ② علامت ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ اسم کے شروع میں م و اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ ما کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ وا کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ هل کے بعد اگر إلا ہو تو هل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٣﴾

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ

بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ

فَلْيَأْتِنَا بَيِّنَاتٍ

كَمَا أُرْسِلَ الْأَوْلُونَ ﴿٥﴾

مَا أَمَنْتُ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا

نُوحِيٍّ إِلَيْهِمْ

حالانکہ تم دیکھ (بھی) رہے ہو۔ ﴿٣﴾

اس نے کہا میرا رب جانتا ہے (ہر) بات کو

آسمان اور زمین میں

اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٤﴾

بلکہ انہوں نے کہا (یہ) خوابوں کی پریشان باتیں ہیں

بلکہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے بلکہ وہ شاعر ہے

پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس کوئی نشانی

جیسا کہ بھیجے گئے تھے پہلے (رسول)۔ ﴿٥﴾

نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی

کہ ہم نے ہلاک کیا اسے، تو کیا وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿٦﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہی

ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَوْلُونَ : اول، اولین، اولیت، اول انعام۔

أَمَنْتُ : ایمان، مؤمن، امن۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

أَهْلَكْنَاهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

رِجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔

نُوحِيٍّ : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

إِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تُبْصِرُونَ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

السَّمِيعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

افْتَرَاهُ : افتری پردازی، مفتری۔

كَمَا : کما حقہ، کالعدم/ما حول، ماتحت۔

أُرْسِلَ : رسول، مرسل، انبیاء و رسل، رسالت۔

و ^①	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	قَلَّ	رَبِّيَّ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ
حالانکہ	تم	تم سب دیکھ رہے ہو	اس نے کہا	میرا رب	وہ جانتا ہے	بات

فِي السَّمَاءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
آسمان میں	اور	زمین	اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

بَلْ	قَالُوْا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلِ	اَفْتَرَاهُ
بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان باتیں	خوابوں کی	بلکہ	اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ
بلکہ	وہ	شاعر	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس	کسی نشانی کو

كَمَا	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ	مَا	اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ
جیسا کہ	بھیجے گئے تھے	پہلے (رسول)	نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے

مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنَاهَا	اَ	فَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ
کوئی بستی	ہم نے ہلاک کیا اسے	کیا	تو وہ	وہ سب ایمان لائیں گے

وَ	مَا	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُوحِيْنَ	اِلَيْهِمْ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ③ وَ يٰ اَفْ کے بعد "ذ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اَوْرَثَ مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑦ الْاَوَّلُوْنَ میں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ مِّنْ قَرْيَةٍ میں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَسُئِلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ

إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا

لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٨﴾

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ

فَأَنْجَيْنَاهُمْ

وَمَنْ نَشَاءُ

وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا

فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾

وَكُمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

پس تم پوچھو اہل ذکر سے

اگر تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿٧﴾

اور نہیں بنایا ہم نے انہیں ایک جسم

(کہ) وہ کھانا نہ کھاتے ہوں

اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے۔ ﴿٨﴾

پھر ہم نے سچا کر دیا ان سے وعدہ

تو ہم نے نجات دی انہیں

اور (اسے) جسے ہم چاہتے تھے

اور ہم نے ہلاک کر دیا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿٩﴾

بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کی تمہاری طرف ایک کتاب

اس میں تمہارا ذکر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿١٠﴾

اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تمہیں نہس کر دیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسُئِلُوا : سوال، سائل، مستول۔

أَهْلَ : اہل حق، اہل خانہ، اہلیت۔

تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

جَسَدًا : جسد خاکی۔

يَأْكُلُونَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

الطَّعَامَ : قیام و طعام، وقتِ طعام۔

خَالِدِينَ : خلد بریں۔

صَدَقْنَاهُمْ : صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔

فَأَنْجَيْنَاهُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

نَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

أَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

الْمُسْرِفِينَ : اسراف۔

أَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

فِيهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

تَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

فَسَلُّوا	أَهْلَ الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ	لَا
پس تم سب پوچھ لو	اہل ذکر	اگر	ہو تم	نہیں
تَعْلَمُونَ ^①	وَمَا	جَعَلْنَاهُمْ ^②	جَسَدًا ^③	
تم سب جانتے ہو	اور	بنایا ہم نے انہیں	ایک جسم	
لَا يَأْكُلُونَ ^①	وَالطَّعَامَ	وَمَا	كَانُوا	خُلْدِيْنَ ^⑧
نہ وہ سب کھاتے ہوں	کھانا	اور	تھے سب	سب ہمیشہ رہنے والے
ثُمَّ ^②	صَدَقْنَاهُمْ ^②	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَاهُمْ ^②	
پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	تو ہم نے نجات دی انہیں	
وَمَنْ	وَنَشَاءُ	وَأَهْلَكْنَا ^②	الْمُسْرِفِينَ ^④	
اور جسے	ہم چاہتے تھے	اور ہم نے ہلاک کر دیا	سب حد سے بڑھنے والے	
لَقَدْ ^⑤	أَنْزَلْنَا ^②	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا ^③	فِيهِ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں
أَفَلَا	تَعْقِلُونَ ^①	وَكَمْ ^⑥	قَصَمْنَا ^②	مِنْ قَرْيَةٍ ^⑦
کیا تو نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور کتنی	ہم نے تمہیں نہس نہس کر دیں	بستیاں

ضروری وضاحت

① لا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② فا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ كَمْ کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور قَرْيَةٍ بطور جنس واحد استعمال ہوا ہے اس میں جمع کا مفہوم ہے۔

كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَانَا

بَعْدَهَا قَوْمًا آخِرِينَ ﴿١١﴾

فَلَمَّا أَحْسُوا بِأَسْنَا

إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿١٢﴾

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا

إِلَى مَا أَتْرَفْتُمْ

فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ﴿١٣﴾

قَالُوا يَوْمَئِذٍ

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١٤﴾

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ

حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ

(جو) ظالم تھیں اور ہم نے پیدا کر دیے

ان کے بعد دوسرے لوگ۔ ﴿١١﴾

تو جب انہوں نے محسوس کیا ہمارا عذاب

(تو) اچانک وہ ان (بستیوں) سے بھاگ رہے تھے۔ ﴿١٢﴾

(انہیں کہا گیا) تم مت بھاگو اور تم لوٹ آؤ

اس (مقام) کی طرف جو تم خوش حالی دیے گئے تھے

اس میں اور اپنے گھروں کی طرف

تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ ﴿١٣﴾

انہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی

بلاشبہ ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿١٤﴾

تو ہمیشہ رہی یہی پکار ان کی

یہاں تک کہ ہم نے کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةً	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَّ	: لیل و نهار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
أَنْشَانَا	: نشوونما۔
آخِرِينَ	: اخروی زندگی، اول و آخر۔
أَحْسُوا	: احساس، محسوس، حساس۔
مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ارْجِعُوا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَسْكِنِكُمْ	: ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت۔
تُسْأَلُونَ	: سوال، سائل، مسئل۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
دَعْوَاهُمْ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

كَانَتْ ^①	ظَالِمَةً ^①	وَ	اَنْشَأْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخِرِيْنَ ^②
تھیں	ظلم کرنے والی	اور	ہم نے پیدا کر دیے	انکے بعد	لوگ	دوسرے

فَلَمَّا	اَحْسَوْا	بِاَسْنَا	اِذَا	هُمُ
تو جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	اچانک	وہ سب

مِنْهَا	يَرْكُضُونَ ^ط	لَا تَرْكُضُوا ^③	وَ	ارْجِعُوا ^④
ان (بستیوں) سے	وہ سب بھاگ رہے تھے	مت تم سب بھاگو	اور	تم سب لوٹ آؤ

اِلَى	مَا	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ	مَسْكِنِكُمْ
کی طرف	جو	تم خوش حالی دیے گئے تھے	اس میں	اور	اپنے گھروں (کی طرف)

لَعَلَّكُمْ	تُسَلُّونَ ^⑤	قَالُوا	يُوَيْلِنَا
تا کہ تم	تم سب سے پوچھا جائے	انہوں نے کہا	ہائے ہماری بربادی

اِنَّا ^⑥	كُنَّا	ظَلِمِيْنَ ^⑭	فَمَا زَالَتْ ^{⑦①}
بلاشبہ ہم	ہم تھے	سب ظالم	تو ہمیشہ رہی

تِلْكَ	دَعْوُهُمْ	حَتَّى	جَعَلْنَاهُمْ
یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا انہیں

ضروری وضاحت

① ت اور مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑦ یہاں مَا اور زَالَتْ کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ رہی کیا گیا ہے۔

حَصِيدًا خَمِيدِينَ ﴿١٥﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

وَمَا بَيْنَهُمَا

لِعِبِينَ ﴿١٦﴾

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُوًا

لَا تَخَذُنُهُ مِنْ لَدُنَّا ۗ ﴿١٧﴾

إِنْ كُنَّا فَعِلِينَ ﴿١٧﴾

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

فَيَدْمَغُهُ

فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ط

وَلَكُمْ الْوَيْلُ

مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

کٹی کھیتی کی طرح بجھے ہوئے۔ ﴿١٥﴾

اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

کھیلتے ہوئے (یعنی بے مقصد پیدا نہیں کیا)۔ ﴿١٦﴾

اگر ہم چاہتے کہ ہم بنائیں کوئی کھیل تماشا

(تو) یقیناً ہم بنا لیتے اسے اپنے پاس سے

اگر ہم ہوتے کرنے والے۔ ﴿١٧﴾

بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر

تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا

تو اچانک وہ مٹنے والا ہو جاتا ہے

اور تمہارے لیے ہلاکت ہے

(اس وجہ سے جو تم (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو۔ ﴿١٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمَاءَ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
لِعِبِينَ	: لہو و لعب۔
أَرَدْنَا	: ارادہ، مرید، ارادے۔
نَتَّخِذَ	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
لَهُوًا	: لہو و لعب۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَعِلِينَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَاطِلِ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
تَصِفُونَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔

حَصِيدًا	وَحَمِيدِينَ ¹⁵	وَ	مَا	خَلَقْنَا
کٹی کھیتی	سب بجھے ہوئے	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا
السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	بَيْنَهُمَا
آسمان	اور	زمین (کو)	اور	ان دونوں کے درمیان
لِعَبِيْنٍ ¹⁶	لَوْ	أَرَدْنَا	أَنْ ²	نَتَّخِذَ
کھلتے ہوئے	اگر	ہم چاہتے	کہ	ہم بنا سیں
لَهُوًّا ³	لَا تَتَّخِذُنَهُ	مِنْ لَدُنَّا ^{صَلِي}	إِنْ	كُنَّا ⁴
کوئی کھیل تماشا	یقیناً ہم نے بنا لیا ہوتا اسے	اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے
فَعِلِيْنٍ ¹⁷	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ ⁵	عَلَى الْبَاطِلِ
کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل پر
فَيَدْمَعُهُ ⁶	فَإِذَا ⁷	هُوَ	زَاهِقٌ	
تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا	تو اچانک	وہ	مٹنے والا	
وَ	لَكُمْ	الْوَيْلُ	مِمَّا ⁸	تَصِفُونَ ¹⁸
اور	تمہارے لیے	ہلاکت	(اس وجہ) سے جو	تم سب بیان کرتے ہو (اللہ کے بارے میں)

ضروری وضاحت

① یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ كُنَّا دراصل كُنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ف کا ترجمہ کبھی پس، تو، سوا اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اس وقت اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ

هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٢١﴾

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ

إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ﴿٢٢﴾

فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے

اور جو اس کے پاس ہیں وہ نہ تکبر کرتے ہیں

اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ ﴿١٩﴾

وہ تسبیح کرتے ہیں (اسی کی) رات اور دن

(اور) وہ سستی نہیں کرتے۔ ﴿٢٠﴾

کیا انہوں نے بنا لیے ہیں معبود زمین سے

(کہ) وہ زندہ کر لیں گے (مردوں کو)۔ ﴿٢١﴾

اگر ہوتے ان دونوں (زمین و آسمان) میں کئی معبود

اللہ کے سوا (تو) ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے

سو پاک ہے اللہ (جو) عرش کا رب ہے

(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿٢٢﴾

نہیں پوچھا جاسکتا اس سے اس بارے میں جو وہ کرتا ہے

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يُنْشِرُونَ : حشر و نشر۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔

لَفَسَدَتَا : فساد، فسادی، مفسدین۔

عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يَصِفُونَ : وصف، اوصاف، توصیف۔

يُسْأَلُ : سوال، سائل، مستول۔

يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

يَسْتَكْبِرُونَ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

عِبَادَتِهِ : عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔

يُسَبِّحُونَ : تسبیح، تسبیحات۔

اللَّيْلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

اتَّخَذُوا : اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔

وَ	لَهُ ^①	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ ^②	وَ	الْأَرْضِ ^ط
اور	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	زمین

وَ	مَنْ	عِنْدَهُ	لَا يَسْتَكْبِرُونَ ^③	عَنْ عِبَادَتِهِ
اور	جو	اس کے پاس	نہ وہ سب تکبر کرتے ہیں	اس کی عبادت سے

وَ	لَا يَسْتَحْسِرُونَ ^③	يُسَبِّحُونَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	نہ وہ سب تھکتے ہیں	وہ سب تسبیح کرتے ہیں	رات	اور	دن

لَا	يَفْتُرُونَ ^③	أَمْرًا	اتَّخَذُوا	إِلَهَةً ^④	مِّنَ الْأَرْضِ
نہیں	وہ سب سستی کرتے	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	کئی معبود	زمین سے

هُمْ	يُنشِرُونَ ^⑤	لَوْ	كَانَ	فِيهِمَا ^⑥	إِلَهَةٌ ^④
وہ	وہ سب زندہ کر لیں گے	اگر	ہوتے	ان دونوں میں	کئی معبود

إِلَّا	اللَّهُ	لَفَسَدَتَا ^⑤	فَسُبْحَانَ	اللَّهِ	رَبِّ الْعَرْشِ
سوائے	اللہ	ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے	سو پاک ہے	اللہ	عرش کا رب

عَمَّا ^⑥	يَصِفُونَ ^⑥	لَا	يُسْأَلُ ^⑦	عَمَّا ^⑥	يَفْعَلُ
(ان) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	نہیں	وہ پوچھا جاتا	(اس) سے جو	وہ کرتا ہے

ضروری وضاحت

① لہ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ سے لہ ہو جاتا ہے۔ ② علامت ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں ون ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ یہاں علامت ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ عَمَّا دراصل عَن + مَا مجموعہ ہے۔ ⑦ علامت ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿23﴾

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

هَذَا ذِكْرٌ مَعِيَ

وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ

فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿24﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ

إِلَّا نُوحِيْ إِلَيْهِ

أَنَّهُ لَا إِلَهَ

إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿25﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسْأَلُونَ : سوال، سائل، مستول۔

اتَّخَذُوا : اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بُرْهَانَكُمْ : دلائل وبراہین۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

مَعِيَ : مع اہل و عیال، معیت۔

قَبْلِي : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

جبکہ وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿23﴾

کیا انہوں نے بنا لیے ہیں اس کے سوا (اور) معبود

آپ کہہ دیجئے تم لاؤ اپنی دلیل

یہ (توحید) نصیحت ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں

اور (ان کی بھی) جو مجھ سے پہلے تھے

بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے حق کو

پس وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ ﴿24﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول

مگر ہم وحی کرتے تھے اس کی طرف

کہ بے شک یہ حقیقت ہے نہیں کوئی معبود

مگر میں ہی، سو تم میری عبادت کرو۔ ﴿25﴾

اور انہوں نے کہا بنا رکھی ہے رحمن نے اولاد

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

الْحَقَّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔

نُوحِيْ : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَاعْبُدُونِ : عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔

الرَّحْمَنُ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

وَلَدًا : ولد، ولدیت، اولاد۔

و ^① هُمْ	يُسْأَلُونَ ^②	أَمِ	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ ^③
جبکہ وہ	وہ سب پوچھے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا

الِهَةَ ^④	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ ^⑤	هَذَا	ذِكْرُ
کئی معبود	آپ کہہ دیجئے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	یہ	نصیحت

مَنْ	مَعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِي ^⑥	بَلْ
جو	میرے ساتھ	اور	نصیحت	جو	مجھ سے پہلے	بلکہ

أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ ^⑦	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُعْرِضُونَ ^⑧
انکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	حق (کو)	پس وہ	سب منہ پھیرنے والے

وَ	مَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَسُولٍ ^⑨	إِلَّا
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر

نُوحِيَّ	إِلَيْهِ	أَنَّهُ	لَا إِلَهَ ^⑩	إِلَّا	أَنَا
ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کوئی معبود نہیں	مگر	میں

فَاعْبُدُونِ ^⑪	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ	وَلَدًا
سو تم سب عبادت کرو میری	اور	انہوں نے کہا	بنارکھی ہے	رحمن نے	اولاد

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ⑦ یہاں آخر سے ی پڑھنے میں آسانی کیلئے گر گئی ہے اسی ی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے، فعل کے آخر میں جب ی آئے تو درمیان میں ن کا اضافہ ہوتا ہے یہ وہی ن ہے

سُبْحَنَهُ ط

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ

وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ

إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى

وَهُمْ مِّنْ خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ

إِنِّي إِلَهُ مِّنْ دُونِهِ

فَذَلِكْ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ط

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ع ﴿٢٩﴾

وہ پاک ہے (اپنی ذات اور صفات میں)

بلکہ (وہ فرستے تو اسکے) بندے ہیں عزت والے۔ ﴿٢٦﴾

نہیں وہ پہل کرتے اس سے بات کرنے میں

اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ ﴿٢٧﴾

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے

اور جو ان کے پیچھے ہے اور نہ وہ سفارش کریں گے

مگر اس کی جسے وہ پسند کرے گا

اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿٢٨﴾

اور جو کہے ان میں سے

بے شک میں معبود ہوں اس کے سوا

تو وہ شخص ہم سزا دیں گے اسے جہنم کی

اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ع ﴿٢٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبْحَنَهُ : تسبیح، تسبیحات۔

مُكْرَمُونَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

يَسْبِقُونَهُ : سبقت، مسابقت، سابقہ۔

بِالْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بِأَمْرِهِ : امر، آمر، مامور، امارت۔

يَعْمَلُونَ : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

أَيْدِيهِمْ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

خَلْفَهُمْ : خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔

يَشْفَعُونَ : شفاعت، شافع محشر۔

ارْتَضَى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

خَشِيَّتِهِ : خشیت الہی۔

نَجْزِيهِ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

سُبْحَنَهُ ^ط	بَلْ	عِبَادٌ	مُكْرَمُونَ ^①	لَا يَسْبِقُونَهُ ^②
وہ پاک ہے	بلکہ	بندے	سب عزت دیے ہوئے	نہیں وہ سب پہل کرتے اس سے

بِالْقَوْلِ ^③	وَ	هُمْ	بِأَمْرِهٖ	يَعْمَلُونَ ^④
بات کرنے میں	اور	وہ	اس کے حکم پر	وہ سب عمل کرتے ہیں

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
وہ جانتا ہے	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور	جو	ان کے پیچھے

وَ	لَا يَشْفَعُونَ ^②	إِلَّا	لِمَنْ	ارْتَضَى	وَ
اور	نہ وہ سب سفارش کریں گے	مگر	(اس) کی جسے	وہ پسند کرے گا	اور

هُمْ	مِنْ خَشْيَتِهِ	مُشْفِقُونَ ^④	وَ	مَنْ	يَقُلْ
وہ	اس کے خوف سے	سب ڈرنے والے ہیں	اور	جو	وہ کہے

مِنْهُمْ	إِنِّي ^⑤	إِلَهُ	مِنْ دُونِهِ ^⑥	فَذَلِكِ	نَجْزِيهِ ^⑦
ان میں سے	بے شک میں	معبود	اس کے سوا	تو وہ	ہم سزا دیں گے اسے

جَهَنَّمَ ^ط	كَذَلِكَ	نَجْزِي ^⑦	الظَّالِمِينَ ^ع
جہنم (کی)	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظلم کرنے والوں (کو)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ یہاں ب کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اِنِّي دراصل اِنَّ + مِی کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ نَجْزِيهِ کا اصل ترجمہ ہے ہم بدلہ دیں گے اسے برے بدلے کو کیونکہ سزا کہا جاتا ہے اسی لیے یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

اَوَّلَمْ يَرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِي

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ص

وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾

وَجَعَلْنَا السَّمٰوٰءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ط

وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾

اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا

کہ بیشک آسمان اور زمین دونوں تھے (آپس میں)

ملے ہوئے تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں کو

اور ہم نے بنائی پانی سے ہر زندہ چیز

تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿٣٠﴾

اور ہم نے بنائے زمین میں پہاڑ

کہ وہ ہلا (نہ) دے ان کو

اور ہم نے بنائے اس میں کشادہ راستے

تا کہ وہ لوگ راہ پائیں۔ ﴿٣١﴾

اور ہم نے بنایا آسمان کو محفوظ چھت

اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے

منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿٣٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
یَرِ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الْمَآءِ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
حَيٍّ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَفَلَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
يُؤْمِنُوْنَ	: امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سُبُلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
مَّحْفُوْظًا	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
اٰيٰتِهَا	: آیت، آیات قرآنی۔
مُعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔

أَوْ ^①	لَمْ	يَرَ ^②	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّ
اور کیا	نہیں	دیکھا	جن	سب نے کفر کیا	کہ بے شک

السَّمَوَاتِ ^③ وَالْأَرْضِ	كَانَتَا	رَتَقَا	فَفَتَقْنَهُمَا ^ط		
آسمان	اور زمین	دونوں تھے	ملے ہوئے	تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں (کو)	

وَ	جَعَلْنَا ^④	مِنَ الْمَاءِ	كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ ^ط
اور	ہم نے بنائی	پانی سے	ہر	چیز	زندہ

أَفَلَا ^①	يُؤْمِنُونَ ³⁰	وَ	جَعَلْنَا ^④	فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ
تو کیا نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور	ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ

أَنْ	تَمِيدَ ^③	بِهِمْ ^ص	وَ	جَعَلْنَا ^④	فِيهَا	فَجَاغًا	سُبُلًا
کہ	وہ ہلا (نہ) دے	ان کو	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ ³¹	وَ	جَعَلْنَا ^④	السَّمَاءَ ^⑤
تا کہ وہ	وہ سب راہ پائیں	اور	ہم نے بنایا	آسمان (کو)

سَقْفًا	مَحْفُوظًا ^ص	وَ	هُمْ	عَنْ أَيْتِهَا	مُعْرِضُونَ ³²
چھت	محفوظ	اور	وہ	اس کی نشانیوں سے	سب منہ موڑنے والے

ضروری وضاحت

① ا کے بعد **و** یا **ف** ہو تو اس میں **بھلا** کیا کا مفہوم ہوتا ہے، ترتیب میں پہلے **ف** اور بعد میں **ا** ہونا چاہیے یہاں ادائیگی میں آسانی اور خوبصورتی کے لیے **ا** پہلے اور **ف** بعد میں آیا ہے۔ ② یہاں **ی** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ **ا**، **ت** اور **ت** **مؤنث** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **ت** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا **مفعول** ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلُّ

فِي فَلَكَ يَسْبَحُونَ ﴿33﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط

أَفَأَيْنَ مِتَّ

فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿34﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ط وَنَبَلُوكُمُ

بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط

وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿35﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا

إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ط

اور وہی ہے جس نے پیدا کیارات اور دن کو

اور سورج اور چاند کو، سب

(اپنے اپنے) مدار میں تیرتے ہیں۔ ﴿33﴾

اور نہیں ہم نے کیا کسی انسان کے لیے

آپ سے پہلے ہمیشہ رہنا

تو کیا اگر آپ فوت جائیں

تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟ ﴿34﴾

ہر جان چکھنے والی ہے موت کو اور ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں

برائی اور بھلائی میں آزمانے کے لیے

اور ہماری طرف ہی تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿35﴾

اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق ہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

اللَّيْلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

النَّهَارَ : نہار منہ، لیل و نہار۔

الشَّمْسَ : شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی تو انائی۔

الْقَمَرَ : شمس و قمر، قمری مہینہ۔

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

الْخُلْدَ : خلد بریں۔

مِتَّ : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

نَبَلُوكُمُ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔

بِالشَّرِّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔

فِتْنَةً : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

إِلَيْنَا : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تُرْجَعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

يَتَّخِذُونَكَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور وہ	جو	اس نے پیدا کیا	رات	اور	دن

وَالشَّمْسِ	وَ	القَمَرِ	كُلُّ	فِي	فَلَكَ	يَسْبَحُونَ
اور سورج	اور	چاند	سب	مدار میں		وہ سب تیرتے ہیں

وَمَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	الْخُلْدِ
اور نہیں	ہم نے بنایا	کسی انسان کے لیے	آپ سے پہلے		ہمیشہ رہنا

أَفَإِن	مِتَّ	فَهُمْ	الْخُلْدُونَ	كُلُّ	نَفْسٍ
تو کیا اگر	آپ فوت جائیں	تو وہ سب	سب ہمیشہ رہنے والے	ہر	جان

ذَآئِقَةً	وَالْمَوْتِ	وَ	نَبَلُوكُمْ	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ
چکھنے والی	موت (کو)	اور	ہم بتلا کرتے ہیں تمہیں	برائی میں	اور بھلائی (میں)

فِتْنَةً	وَ	إِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ	وَإِذَا	رَأَى
آزمائے (کیلئے)	اور	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپ کو

الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوًا
جن	سب نے کفر کیا	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق

ضروری وضاحت

① فا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ③ ا کے بعد و یا ذ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے، جس الف پر دائرہ ہو وہ پڑھا نہیں جاتا۔ ④ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ علامت پ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَهٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ
اِلٰهَتِكُمْ وَهُمْ

يَذِكُرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط
سَاوْرِيْكُمْ اَيْتِيْ

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٣٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حِيْنَ لَا يَكْفُوْنَ

عَنْ وُجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ

وَلَا هُمْ يُنصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾

(کہتے ہیں) کیا یہی ہے (وہ) جو ذکر کرتا ہے

تمہارے معبودوں کا، اور وہ (خود)

رحمن کے ذکر سے وہ انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿٣٦﴾

پیدا کیا گیا ہے انسان جلد بازی (کے خمیر) سے

عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں اپنی نشانیاں

تو تم جلدی طلب نہ کرو مجھ سے۔ ﴿٣٧﴾

اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ

اگر ہو تم سچے۔ ﴿٣٨﴾

کاش جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

(اس وقت کو) کہ جس وقت نہیں وہ روک سکیں گے

اپنے چہروں سے آگ کو اور نہ اپنی پیٹھوں سے

اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔ ﴿٣٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
الْوَعْدُ	: وعدہ، وعید۔	اِلٰهَتِكُمْ	: الہ العالمین، یا الہی۔
صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔	يَذِكُرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	خُلِقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وُجُوْهِهِمْ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّارَ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	عَجَلٍ	: عجلت، مہر معجل۔
يُنصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	سَاوْرِيْكُمْ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

آ	هَذَا	الَّذِي	يَذُكُرُ	الِهَتَكُمْ ^ج	وَ	هُمْ
کیا	یہ	جو	وہ ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں (کا)	اور	وہ سب

يَذِكُرِ الرَّحْمَنِ	هُمْ	كُفِرُونَ ^①	خُلِقَ ^②
رحمن کے ذکر سے	وہ سب	سب انکار کرنے والے	پیدا کیا گیا

الْإِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ ^ط	سَأُورِيكُمْ ^③	أَيَّتِي	فَلَا
انسان	جلد بازی سے	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	اپنی نشانیاں	تو نہ

تَسْتَعْجِلُونَ ^{④⑤}	وَ	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ
تم سب جلدی طلب کرو مجھ سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ

إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ^⑥	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اگر	ہو تم	سب سچے	کاش	وہ جان لیں	جن	سب نے کفر کیا

حِينَ	لَا	يَكْفُونَ	عَنْ وُجُوهِهِمْ	النَّارَ
(جس) وقت	نہیں	وہ سب روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ

وَلَا	عَنْ ظُهُورِهِمْ	وَلَا	هُمْ	يُنصَرُونَ ^⑥
اور نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① فاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے می پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اور فعل اور می کے درمیان ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً
فَتَبْهَتُهُمْ

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا
وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ
سَخِرُوا مِنْهُمْ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾
قُلْ مَنْ يَّكْلُو كُمْ

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ط
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
مُعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

بلکہ وہ (قیامت) آئے گی ان پر اچانک
تو وہ بدحواس کر دے گی انہیں

پس وہ استطاعت نہیں رکھیں گے اس کے ٹالنے کی
اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿٤٠﴾

اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا
آپ سے پہلے تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے
مذاق اڑایا ان میں سے (اسی چیز نے)

جو وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿٤١﴾
آپ کہہ دیجیے کون حفاظت کرتا ہے تمہاری

رات اور دن کو رحمن (کے عذاب) سے
بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے
اعراض کرنے والے ہیں۔ ﴿٤٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
يَسْتَطِيعُونَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
رَدَّهَا	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اسْتَهْزَيْ	: استہزا۔
بِرُسُلٍ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
سَخِرُوا	: مسخر، تسخیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِاللَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔
الرَّحْمَنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
ذِكْرٍ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
مُعْرِضُونَ	: اعراض کرنا۔

بَلْ	تَأْتِيَهُمْ ^①	بَغْتَةً ^①	فَتُبْهَتُهُمْ ^①
بلکہ	وہ (قیامت) آئے گی ان پر	اچانک	تو وہ بدحواس کر دے گی انہیں
فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	رَدَّهَا	وَا لَا هُمْ
پس نہیں	وہ سب استطاعت رکھیں گے	اس کے ٹالنے کی	اور نہ وہ
يُنْظَرُونَ ^②	وَ	لَقَدْ ^③	اسْتَهْزِئَ ^④
وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	مذاق اڑایا گیا
مِنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِينَ ^⑤	سَخِرُوا
آپ سے پہلے	تو گھیر لیا	ان کو جن	سب نے مذاق اڑایا
مَا	كَانُوا	يَسْتَهْزِءُونَ ^⑥	قُلْ
جو	تھے وہ سب	وہ سب مذاق اڑاتے	آپ کہہ دیجیے
يَكْلَوْكُمْ	بِالَّيْلِ ^⑤	وَ	مِنَ الرَّحْمَنِ ^ط
وہ حفاظت کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور	رحمن (کے عذاب) سے
بَلْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُعْرِضُونَ ^⑥	
بلکہ	اپنے رب کے ذکر سے	سب اعراض کرنے والے	

ضروری وضاحت

① ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ اُسْتَهْزِئَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

أَمْ لَهُمُ إِلَهَةٌ

تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا^ط

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ

وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ

حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ

أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا^ط

أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ^ط

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ

إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

کیا ان کے لیے معبود ہیں

ہمارے سوا (جو) بچاتے ہیں انہیں

نہیں وہ طاقت رکھتے اپنی جانوں کی مدد کی

اور نہ وہ ہمارے مقابلے میں ساتھ دیے جائیں گے۔ ﴿٤٣﴾

بلکہ ہم نے فائدہ دیا۔ ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو

یہاں تک کہ لمبی ہو گئی ان پر عمر، تو کیا وہ نہیں دیکھتے

کہ بے شک ہم آتے ہیں (کفر کی) زمین کو

(اور) ہم گھٹاتے آتے ہیں اسے اسکے اطراف سے

کیا پھر (بھی) وہی غالب ہیں؟۔ ﴿٤٤﴾

آپ کہہ دیجئے یقیناً میں ڈراتا ہوں تمہیں وحی کے ذریعے

اور نہیں سنتے بہرے پکار کو

جب کبھی وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ﴿٤٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَنقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔

أَطْرَافِهَا : طرف، اطراف، طرفین۔

الْغَالِبُونَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أُنذِرُكُمْ : بشارت و انداز، نذیر۔

بِالْوَحْيِ : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

يَسْمَعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الدُّعَاءَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

يَسْتَطِيعُونَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

نَصْرَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

يُصْحَبُونَ : صاحب، صحبت، صاحبہ، اصحاب۔

مَتَّعْنَا : متاع کارواں، مال و متاع۔

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

طَالَ : طول و عرض، طوالت، طویل۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَرَوْنَ : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

أَمْ ①	لَهُمْ	الِهَةَ ②	تَمْنَعُهُمْ ③	مِنْ دُونِنَا ④ ط
کیا	ان کے لیے	معبود ہیں	وہ بچاتے ہیں انہیں	ہمارے سوا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	نَصَرَ	أَنْفُسِهِمْ	وَلَا هُمْ	مِنَّا ⑤ ⑥
نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	مدد	اپنی جانوں (کی)	اور نہ وہ	ہمارے مقابلے میں

يُصْحَبُونَ ⑦	بَلْ	مَتَّعْنَا	هُؤُلَاءِ	وَ	أَبَاءَهُمْ
وہ سب ساتھ دیے جائیں گے	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	یہ	اور	انکے آباء و اجداد

حَتَّى	طَالَ	عَلَيْهِمْ	الْعُمُرُ ⑧ ط	أَفَلَا	يَرَوْنَ
یہاں تک کہ	لمبی ہوگئی	ان پر	عمر	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے

أَنَا ⑧	فَاتِي	الْأَرْضِ	نَنْقُصُهَا	مِنْ أَطْرَافِهَا ⑨ ط
کہ بیشک ہم	ہم آتے ہیں	زمین (کو)	ہم گھٹاتے ہیں اُسے	اس کے اطراف سے

أَفَهُمْ	الْغَلِبُونَ ④	قُلْ	إِنَّمَا	أُنذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ ⑩ ط
پھر کیا وہ	سب غالب ہیں	کہہ دیجئے	یقیناً	میں ڈراتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے

وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ	إِذَا مَا	يُنذِرُونَ ⑦ ④
اور نہیں	وہ سنتے	بہرے	پکار (کو)	جب کبھی	وہ سب ڈرائے جاتے ہیں

ضروری وضاحت

① **أَمْ** کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② یہاں علامت ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ علامت ت فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لفظ **دُون** سے پہلے **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ **مِنَّا** دراصل **مِنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں **مِنْ** کا ترجمہ ضرورتاً کے مقابلے میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اگر **يُ** پر **پیش** اور آخر سے پہلے **زبر** ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **أَنَا** دراصل **أَنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے **ایک نون** گرا ہوا ہے۔

وَلَيْنٌ مَّسَّتُهُمْ نَفْحَةٌ

مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ

يَوْمَئِذٍ اِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

اَتَيْنَا بِهَا ط

وَكَفَىٰ بِنَا حُسْبِينَ ﴿٤٧﴾

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ

الْفُرْقَانَ

وَضِيَاءً

وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور یقیناً اگر چھو جائے انہیں ایک لپٹ

تیرے رب کے عذاب سے (تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے

ہائے ہماری بربادی بے شک ہم ظالم تھے۔ ﴿٤٦﴾

اور ہم رکھیں گے قیامت کے دن کو میزان عدل

پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی

اور اگر ہوگا رائی کے دانے کے برابر

ہم لے آئیں گے اسے

اور کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ ﴿٤٧﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ اور ہارون کو

(حق اور باطل کے درمیان) خوب فرق کر نیوالی (کتاب)

اور روشنی

اور نصیحت پر ہیزگاروں کے لیے۔ ﴿٤٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّتُهُمْ	: مس، مساس۔	فَلَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفْسٌ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
لَيَقُولُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
ظَالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَفَىٰ	: کافی، نا کافی، کفایت۔
نَضَعُ	: وضع قطع، وضع کرنا۔	حُسْبِينَ	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔
الْمَوَازِينَ	: وزن، میزان، وزنی، موزون۔	الْفُرْقَانَ	: فرق، تفریق، فراق۔
لِيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	ضِيَاءً	: ضیاء، ضوفشاں، ضوفلکن، ضیائے حدیث۔
الْقِيَامَةِ	: یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	لِّلْمُتَّقِينَ	: الحمد للہ، لہذا / تقویٰ، متقی۔

و	لَيْنٌ	مَسَّتُهُمْ ^①	نَفْحَةٌ ^{①②}	مِنْ عَذَابٍ	رَبِّكَ
اور	یقیناً اگر	چھو جائے انہیں	ایک لپٹ	عذاب سے	تیرے رب (کے)

لَيَقُولَنَّ ^③	يُؤْيِلَنَا	إِنَّا	كُنَّا ^④	ظَلَمِينَ ^{④6}
ضرور بالضرور وہ کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	بیشک ہم	ہم تھے	سب ظلم کر نیوالے

و	نَضَعُ	الْمَوَازِينَ ^⑤	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ^①	فَلَا
اور	ہم رکھیں گے	میزان	عدل	قیامت کے دن کو	پھر نہ

تُظْلَمُ ^⑥	نَفْسٌ ^②	شَيْئًا	وَإِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ
ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا	برابر

حَبَّةٍ ^①	مِنْ خَرْدَلٍ	آتَيْنَا	بِهَا ^ط	وَ	كَفَى بِنَا ^⑦
دانہ	رائی سے	ہم لے آئیں گے	اس کو	اور	کافی ہیں ہم

حُسْبِينَ ^{⑦47}	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	وَ	هُرُونَ
حساب کر نیوالے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ	اور	ہارون (کو)

الْفُرْقَانَ	وَ	ضِيَاءً	وَ	ذِكْرًا	لِلْمُتَّقِينَ ^{④8}
خوب فرق کر نیوالی	اور	روشنی	اور	نصیحت	سب پر ہیزگاروں کے لیے

ضروری وضاحت

① نٹ، ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔
 ③ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔ ④ کُنَّا در اصل کُن + نا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ الْمَوَازِين کے آخر میں یں اصل لفظ کا حصہ ہے، جمع کی علامت نہیں ہے۔ ⑥ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت پ یا یں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ

أَنْزَلْنَاهُ

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ

مِّن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾

إِذ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ

الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَكِفُونَ ﴿٥٢﴾

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

لَهَا عِبْدِينَ ﴿٥٣﴾

وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے

اور وہ قیامت سے (بھی) ڈرنے والے ہیں۔ ﴿٤٩﴾

اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے

ہم نے نازل کیا ہے اسے

تو کیا تم (پھر بھی) اسکے انکار کرنے والے ہوں۔ ﴿٥٠﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی ابراہیم کو اس کی ہدایت

اس سے پہلے اور ہم تھے اسکو (خوب) جاننے والے۔ ﴿٥١﴾

جب اس نے کہا اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے

کیا ہیں یہ مورتیاں

جو (کہ) تم ان کے مجاور بنے بیٹھے ہو۔ ﴿٥٢﴾

انہوں نے کہا ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو

اس کی عبادت کرتے ہوئے۔ ﴿٥٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُشْدًا : رُشد و ہدایت، خلافتِ راشدہ، مرشد۔

عَلِيمِينَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

قَوْمِهِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

التَّمَاثِيلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

عَكِفُونَ : اعتکاف، معتکف۔

وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔

عِبْدِينَ : عابد، عبادت، معبود۔

يَخْشَوْنَ : خشیت الہی۔

بِالْغَيْبِ : غیب، علم غیب، ایمان بالغیب۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

مِّن : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

مُّبْرَكٌ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

أَنْزَلْنَاهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

مُنْكَرُونَ : منکر، منکرات، انکار۔

الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ ^①	وَ	هُمْ
وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	اور	وہ سب

مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُونَ ^②	وَ	هَذَا	ذِكْرٌ ^③	مُّبْرَكٌ
قیامت سے	سب ڈرنے والے	اور	یہ	ایک نصیحت	بابرکت

أَنْزَلْنَاهُ ^④	أَ	فَأَنْتُمْ	لَهُ	مُنْكَرُونَ ^②	وَلَقَدْ
ہم نے نازل کیا اسے	کیا	تو تم	اس کے	سب انکار کرنیوالے	اور بلاشبہ یقیناً

أَتَيْنَا ^④	إِبْرَاهِيمَ	رُشْدَهُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا ^⑤
ہم نے دی	ابراہیم (کو)	اسکی ہدایت	(اس) سے پہلے	اور	ہم تھے

بِهِ	عَلِيمِينَ ^⑥	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ ^⑦	وَ	قَوْمِهِ
اس کو	جاننے والے	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)

مَا	هَذِهِ	التَّمَائِيلُ	الَّتِي	أَنْتُمْ	لَهَا	عَكْفُونَ ^⑤
کیا	یہ	مورتیاں	(جو کہ)	تم	ان کے	سب مجاور بننے والے

قَالُوا	وَجَدْنَا ^④	أَبَاءَنَا	لَهَا	عَبِيدِينَ ^⑤
انہوں نے کہا	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	اس کی	سب عبادت کرنیوالے

ضروری وضاحت

① یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ كُنَّا در اصل كُنْ + نا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں علامت یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ قَالَ، يَقُولُ کے بعد ل کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ

وَاَبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾

قَالُوْا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ

اَمْ اَنْتَ مِنَ اللَّعِيْبِيْنَ ﴿55﴾

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ وَاَنَا

عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشُّهٰدِيْنَ ﴿56﴾

وَتَاللّٰهِ لَا كِيْدَنَّ

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ

اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰٓءًا

(ابراہیم نے) کہا بلاشبہ یقیناً تھے تم

اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں۔ ﴿54﴾

انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس حق کے ساتھ

یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔ ﴿55﴾

اس نے کہا بلکہ تمہارا رب

آسمانوں اور زمین کا رب ہے

جس نے پیدا کیا انہیں اور میں

اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ ﴿56﴾

اور اللہ کی قسم ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا

تمہارے بتوں کی اس کے بعد

کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر۔ ﴿57﴾

پھر اس نے کر دیا انہیں ٹکڑے ٹکڑے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبَاؤُكُمْ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اللَّعِيْبِيْنَ	: لہو و لعب۔
بَلْ	: بلکہ۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الشُّهٰدِيْنَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اَصْنَامَكُمْ	: صنم، صنم کدہ۔
بَعْدَ	: بعد از غذا، چند دنوں کے بعد۔
مُدْبِرِيْنَ	: ادبار زمانہ، دُبر۔

قَالَ	لَقَدْ ^①	كُنْتُمْ	أَنْتُمْ	وَ	أَبَاؤُكُمْ
اس نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تھے تم	تم	اور	تمہارے باپ دادا

فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ⁵⁴	قَالُوْا	آ	جِئْتَنَا	بِالْحَقِّ
کھلی گمراہی میں	انہوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	حق کے ساتھ

أَمْ	أَنْتَ	مِنَ اللَّعِيْبِيْنَ ⁵⁵	قَالَ	بَلْ
یا	تو	کھیل کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	بلکہ

رَبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ ^②	وَ	الْاَرْضِ	الَّذِي
تمہارا رب	رب	آسمانوں (کا)	اور	زمین	جس نے

فَطَرَهُنَّ ^ص	وَ	أَنَا	عَلَىٰ ذٰلِكُمْ ^③	مِّنَ الشُّهٰدِيْنَ ⁵⁶
پیدا کیا انہیں	اور	میں	اس پر	گواہوں میں سے

وَ	تَاللّٰهِ ^④	لَا كَيْدَنَّ ^⑤	أَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ
اور	اللہ کی قسم	ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا	تمہارے بتوں (کی)	بعد

أَنْ	تَوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ^⑥	فَجَعَلَهُمْ	جُذٰثًا
کہ	تم سب چلے جاؤ گے	سب پیٹھ پھیرنے والے	پھر اس نے کر دیا انہیں	ٹکڑے ٹکڑے

ضروری وضاحت

- ① علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ③ اگر مخاطب جمع مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے اشارہ کے وقت ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔ ④ جب ت لفظ اللہ کے ساتھ ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿58﴾

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا

بِإِهْتِنَا

إِنَّهُ لَمِنَ الظُّلَمِيْنَ ﴿59﴾

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى

يَذُكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿60﴾

قَالُوا فَأَتُوا بِهِ

عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿61﴾

قَالُوا يَا أَبَرَاهِيمَ

بِإِهْتِنَا يَا أَبَرَاهِيمُ ﴿62﴾

سوائے ان کے بڑے کے (یعنی اسے چھوڑ دیا)

تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ﴿58﴾

انہوں نے کہا کس نے کیا ہے یہ (کام)

ہمارے معبودوں کے ساتھ

بلاشبہ وہ یقیناً ظالموں میں سے ہے۔ ﴿59﴾

انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو

وہ ذکر کرتا رہتا ہے انکا کہا جاتا ہے اسکو ابراہیم۔ ﴿60﴾

انہوں نے کہا پھر لے آؤ اس کو

لوگوں کی آنکھوں کے سامنے

تاکہ وہ گواہ ہو جائیں۔ ﴿61﴾

انہوں نے کہا کیا تو نے کیا ہے یہ (کام)

ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم؟ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الظُّلَمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

يَذُكُرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

أَعْيُنِ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔

يَشْهَدُونَ : شاہد، شہید، شہادت۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

كَبِيرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

يَرْجِعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فَعَلَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

بِإِهْتِنَا : الہ العالمین، الوہیت۔

إِلَّا	كَبِيرًا	لَهُمْ ^①	لَعَلَّهُمْ	إِلَيْهِ	يَرْجِعُونَ ⁵⁸
سوائے	بڑا	اُن کے	تاکہ وہ	اس کی طرف	وہ سب رجوع کریں

قَالُوا	مَنْ ^②	فَعَلَ	هَذَا	بِالِهَتِنَا ^{③④}
انہوں نے کہا	کس (نے)	کیا (ہے)	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ

إِنَّهُ	لَمِنَ الظُّلَمِيْنَ ⁵⁹	قَالُوا	سَمِعْنَا
بلاشبہ وہ	یقیناً ظالموں میں سے (ہے)	انہوں نے کہا	ہم نے سنا ہے

فَتَى ^⑤	يَذُكُرُهُمْ	يُقَالُ ^⑥	لَهُ	إِبْرَاهِيمُ ⁶⁰
ایک نوجوان	وہ ذکر کرتا رہتا ہے اُن کا	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم

قَالُوا	فَاتُوا	بِهِ ^③	عَلَى آعْيُنِ النَّاسِ ^⑦
انہوں نے کہا	پھر تم سب لے آؤ	اس کو	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُونَ ⁶¹	قَالُوا	ءَ	أَنْتَ
تاکہ وہ	وہ سب گواہ ہو جائیں	انہوں نے کہا	کیا	تو

فَعَلْتَ	هَذَا	بِالِهَتِنَا ^{③④}	يَا إِبْرَاهِيمُ ^{ط 62}
تو نے کیا	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم؟

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لے سے لے ہو جاتا ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ^ص

كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسَلُّوهُمْ

إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا

إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا

إِنَّكُمْ أَنْتُمْ الظُّلْمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نَكِسُوا

عَلَى رُءُوسِهِمْ^ج

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا

وَلَا يَضُرُّكُمْ^ط ﴿٦٦﴾

أَفِ لَكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

اس نے کہا بلکہ کیا ہے اسے (یہ)

یہ ان کے اس بڑے نے سو تم پوچھ لو ان سے

اگر ہیں وہ بولتے۔ ﴿٦٣﴾ پھر وہ لوٹے

اپنے نفسوں (دلوں) کی طرف (یعنی غور کیا) تو کہنے لگے

بیشک تم (خود ہی) ظالم ہو۔ ﴿٦٤﴾ پھر وہ اُلٹے کر دیے گئے

اپنے سروں پر (یعنی ان کی عقل اوندھی ہو گئی)

بلاشبہ یقیناً تو جانتا ہے (کہ) یہ نہیں بولتے۔ ﴿٦٥﴾

اس نے کہا پھر کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا

(اس کی) جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں کچھ بھی

اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں۔ ﴿٦٦﴾

افسوس تم پر اور ان پر جن کی تم عبادت کرتے ہو

اللہ کے سوا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿٦٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَعَلَهُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
كَبِيرُهُمْ	: کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر۔
فَسَلُّوهُمْ	: سوال، سائل، مستول۔
يَنْطِقُونَ	: نطق، حیوان ناطق، منطق، ناطقہ بند کرنا۔
فَرَجَعُوا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الظُّلْمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رُءُوسِهِمْ	: راس المال، رئیس، رؤساء۔
عَلِمْتُمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
أَفَتَعْبُدُونَ	: عابد، عبادت، معبود۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَنْفَعُكُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
يَضُرُّكُمْ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
أَفِ	: اف۔
تَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔

قَالَ	بَلْ	فَعَلَهُ ^ص	كَبِيرُهُمْ	هَذَا	فَسَلُّوهُمْ ^①
اس نے کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	سو تم سب پوچھ لو ان سے

إِنْ	كَانُوا	يَنْطِقُونَ ^{⑥3}	فَرَجَعُوا	إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوا
اگر	سب ہیں	وہ سب بولتے	پھر وہ سب لوٹے	اپنے دلوں کی طرف	تو وہ سب کہنے لگے

إِنَّكُمْ	أَنْتُمْ	الظَّالِمُونَ ^{⑥4}	ثُمَّ	نُكِسُوا ^②
بے شک تم	تم	سب ظالم ہو	پھر	وہ سب الٹے کر دیے گئے

عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ ^③	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا ^④	هُوَ آيَةٌ ^{⑥5}	يَنْطِقُونَ ^{⑥5}
اپنے سروں پر	بلاشبہ یقیناً	تو جانتا ہے	نہیں	یہ	وہ سب بولتے

قَالَ	أَفَتَعْبُدُونَ ^⑤	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^⑥	مَا ^④	لَا
اس نے کہا	پھر کیا تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو	نہ

يَنْفَعُكُمْ	شَيْئًا	وَلَا	يَضُرُّكُمْ ^{⑥6}	أَفِ	لَكُمْ
وہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں	کچھ بھی	اور نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں	افسوس	تم پر

وَ	لِمَا ^⑦	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^⑥	أَفَلَا ^⑤	تَعْقِلُونَ ^{⑥7}
اور	جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو

ضروری وضاحت

① علامت **وَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس فعل میں **کیا گیا ہوا** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یعنی پہلے انہوں نے درست بات کی پھر ان کی عقل اوندھی ہو گئی۔ ④ **مَا** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو یا جن کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں علامت **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ **آ** کے بعد **وَ** یا **ف** ہو تو اس میں **بھلا کیا** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **لِ** کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

قَالُوا حَرِّقُوهُ

وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٦٨﴾

قُلْنَا يِنَارُ كُونِي بَرْدًا

وَسَلْمًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا

فَجَعَلْنَاهُمْ الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾

وَنَجَّيْنَاهُ وَلَوْ طَأ إِلَى الْأَرْضِ

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ط

وَ كُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾

انہوں نے کہا تم جلا دو اسے

اور مدد کرو تم اپنے معبودوں کی

اگر ہو تم (کچھ) کرنے والے۔ ﴿٦٨﴾

ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا!

اور سلامتی (والی) ابراہیم پر۔ ﴿٦٩﴾

اور انہوں نے ارادہ کیا اسکے ساتھ ایک حیلہ کرنے کا

تو ہم نے کر دیا انہیں انتہائی خسارہ پانے والے۔ ﴿٧٠﴾

اور ہم نے نجات اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف

جو (کہ) ہم نے برکت رکھی اس میں

تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿٧١﴾

اور ہم نے عطا کیا اس کو اسحاق اور مرید یعقوب

اور سب کو ہم نے بنایا نیک۔ ﴿٧٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَخْسَرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔

نَجَّيْنَاهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

لِلْعَالَمِيْنَ : عالم برزخ، عالم اسلام، اقوام عالم۔

وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسی اور وہی۔

نَافِلَةً : نفل، نوافل، نفلی نمازیں۔

صَالِحِيْنَ : صالح، لُح، افعال صالحہ۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

انصُرُوا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَعِلِينَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

يِنَارُ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

أَرَادُوا : ارادہ، مرید، مراد۔

بِهِ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔

قَالُوا	وَحَرَقُوهُ ^①	وَ	انصُرُوا ^②	الِهَتَكُمْ
انہوں نے کہا	تم سب جلا دو اسے	اور	تم سب مدد کرو	اپنے معبودوں (کی)

اِنْ كُنْتُمْ	فَعِلِيْنَ ^{⑥8}	قُلْنَا ^③	يُنَارُ	كُوْنِي ^④
اگر	ہو تم	سب کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ! تو ہو جا!

بَرَدًا	وَ	سَلَامًا	عَلَىٰ اِبْرٰهِيْمَ ^{⑥9}	وَ	اَرَادُوْا
ٹھنڈی	اور	سلامتی (والی)	ابراہیم پر	اور	انہوں نے ارادہ کیا

يٰۤاِسْرٰٓءِيْلُ	كَيْدًا ^⑤	فَجَعَلْنٰهُمْ ^③	الْاٰخْسِرِيْنَ ^{⑥70}
اس کیساتھ	ایک حیلہ (کا)	تو ہم نے کر دیا انہیں	سب انتہائی خسارہ پانے والے

وَ	نَجَّيْنٰهُ ^③	وَ	لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِي
اور	ہم نے نجات دی اسے	اور	لوط (کو)	زمین کی طرف	جو

بُرْكُنَا ^③	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ ^{⑥71}	وَ	وَهَبْنَا ^③	لَهَا
ہم نے برکت رکھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو

اِسْحٰقَ ^ط	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	نٰفِلَةً ^{⑦ط}	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا ^③	صٰلِحِيْنَ ^{⑥72}
اسحاق	اور	يعقوب	مزید	اور	سب (کو)	ہم نے بنایا	سب نیک	

ضروری وضاحت

① علامت **وَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **ا** اور آخر میں **وَا** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ **فَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ **كُوْنِي** کے آخر میں **يٰ** واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑤ **وَا** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **ا** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **وَ** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَجَعَلْنَهُمْ اِيْمَةً

يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ

وَاقَامَ الصَّلٰوةَ وَاِيْتَاءَ الزَّكٰوةِ

وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾

وَلَوْطًا اَتَيْنَهُ حٰكِمًا وَعِلْمًا

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثٰتِ ط

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيْءٍ

فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾

وَادْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ط

اِنَّهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے بنایا انہیں پیشوا

(کہ) وہ رہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم کے ساتھ

اور ہم نے وحی کی ان کی طرف نیک کام کرنے کی

اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی

اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے۔ ﴿٧٣﴾

اور لوٹ کو ہم نے اسے دیا حکم اور علم

اور ہم نے نجات دی اسے (اس) بستی سے

جو گندے کام کرتی تھی

بے شک وہ برے لوگ تھے

(بہت) نافرمانی کرنے والے۔ ﴿٧٤﴾

اور ہم نے داخل کیا اسے اپنی رحمت میں

یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا۔ ﴿٧٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَهْدُوْنَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
فِعْلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
اِقَامَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
عٰبِدِيْنَ	: عبد، عابد، عبادت، معبود۔
حٰكِمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَجَّيْنَاهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
تَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔
الْخَبِيْثٰتِ	: خبیث باطن، خبیث، خباثت۔
سَوِيْءٍ	: سوء ظن، علمائے سوء۔
فٰسِقِيْنَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔
اَدْخَلْنَاهُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رَحْمَتِنَا	: رحمت، رحم، مرحوم۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الصّٰلِحِيْنَ	: صالح، لصلح، اعمال صالحہ۔

وَجَعَلْنَاهُمْ	اَيْمَةً	يَهْدُونَ	بِأَمْرِنَا
اور ہم نے بنایا انہیں	پیشوا	وہ سب رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم کے ساتھ

وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِمْ	فَعَلَ الْخَيْرَاتِ	وَإِقَامَ الصَّلَاةِ
اور ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیکوں کے کام (کی)	اور نماز قائم کرنا

وَإِيتَاءَ	الزَّكَاةِ	وَكَانُوا	لَنَا	عِبِيدِينَ
اور ادا کرنا	زکوٰۃ	اور وہ سب تھے	ہمارے لیے	سب عبادت کرنیوالے

وَلُوطًا	أَتَيْنَهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَنَجَيْنَهُ
اور لوط	ہم نے دیا اسے	حکم	اور علم	اور ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْقَرْيَةِ	الَّتِي	كَانَتْ	تَعْمَلُ	الْخَبِيثَ
(اس) بستی سے	جو	وہ تھی	وہ کام کرتی	گندے

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فُسِقِينَ
بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	سب نافرمانی کرنے والے

وَأَدْخَلْنَاهُ	فِي رَحْمَتِنَا	إِنَّهُ	مِنَ الصَّالِحِينَ
اور ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے

ضروری وضاحت

① نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ④ نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ات، ة اور ت، ث مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ قَوْمٌ یہ لفظاً واحد ہے، لیکن کیونکہ اسکے ممبر زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔

وَنُوحًا اِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ

فَاَسْتَجَبْنَا لَهُ

فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ

مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا ط

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيْءٍ

فَاَغْرَقْنَاهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾

وَدَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ

اِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ

اِذْ نَفَسَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ج

وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾

اور نوح کو جب اس نے پکارا اس سے پہلے

تو ہم نے دعا قبول کی اس کی

پھر ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو

بہت بڑی گھبراہٹ سے۔ ﴿76﴾

اور ہم نے مدد کی اس کی ان لوگوں پر

جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو

بے شک وہ برے لوگ تھے

تو ہم نے غرق کر دیا انہیں سب کے سب کو۔ ﴿77﴾

اور (یاد کیجیے) داؤد اور سلیمان کو

جب وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی (کے بارے) میں

جب رات کو چرگئیں اس میں لوگوں کی بکریاں

اور تھے ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادَى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَاَسْتَجَبْنَا لَهُ	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
فَنَجَّيْنَاهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَهْلَهُ	: اہل و عیال، اہل خانہ۔
الْكُرْبِ	: کرب، کربناک۔
الْعَظِيْمِ	: اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
نَصَرْنَاهُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِآيَاتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
سَوِيْءٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
اَغْرَقْنَاهُمْ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
اَجْمَعِيْنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَحْكُمْنَ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
شٰهِدِيْنَ	: شاہد، شہید، شہادت۔

وَأَنذَرْنَا نُوْحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۗ	اور	نوح	جب	اس نے پکارا	(اس) سے پہلے	تو ہم نے دعا قبول کی	اس کی
--	-----	-----	----	-------------	--------------	----------------------	-------

فَنَجَّيْنَاهُ ۚ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۗ	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	گھبراہٹ سے	بڑی
--	-----------------------	-----	---------------------	------------	-----

وَنَصَرْنَاهُ ۚ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ	اور	ہم نے مدد کی اُسکی	(ان) لوگوں پر	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو
--	-----	--------------------	---------------	----	---------------	----------------

إِنَّهُمْ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ كَانُوا قَوْمًا سَوِيًّا ۗ فَاغْرَقْنَاهُمُ ۗ	بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	تو ہم نے غرق کر دیا انہیں
--	----------	-----------	-----	-----	---------------------------

أَجْمَعِينَ ۗ وَدَاوُدَ ۗ وَسُلَيْمَانَ ۗ إِذْ	سب کے سب (کو)	اور	داؤد	اور	سلیمان	جب
--	---------------	-----	------	-----	--------	----

يَحْكُمُ ۖ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفِثَتْ فِيهِ	وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی (کے بارے) میں	جب	رات کو چرگئیں	اس میں
--	---------------------------	---------------------	----	---------------	--------

غَنَمٍ مِّنَ الْقَوْمِ ۗ وَكُنَّا لَهُمْ شَهِيدِينَ ۗ	بکریاں	لوگوں (کی)	اور	تھے ہم	انکے فیصلے کے وقت	موجود
---	--------	------------	-----	--------	-------------------	-------

ضروری وضاحت

① **فَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② **لَهُ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے **لِ** سے **لَ** ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں **مِن** کا ترجمہ ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔ ④ علامت **نِ** میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **ث** فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ **كُنَّا** دراصل **كُنْ** + **فَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑦ **لِ** کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے وقت کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں **يُن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ

وَكُلًّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ

يُسَبِّحُنَ وَالطَّيْرَ ۗ

وَكَانَّا فاعِلِينَ ﴿٧٩﴾

وَعَلَّمْنَاهُ صِنْعَةَ

لَبُوسٍ لَّكُمْ

لِيُحَصِّنَكُمْ

مِّنْ بِأَسِكُمْ ۚ

فَهَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً

تَجْرِي بِاَمْرِ اِلَى الْاَرْضِ

تو ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو

اور ہر ایک کو ہم نے عطا کیا حکم اور علم

اور ہم نے مسخر کر دیا داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو

وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے پرندوں کے ساتھ

اور ہم ہی تھے کرنے والے۔ ﴿٧٩﴾

اور ہم نے سکھائی اسے کاریگری

لباس (زرہیں) بنانے کی تمہارے لیے

تا کہ وہ (لباس) بچائے تمہیں

تمہاری لڑائی (کی تکلیف) سے

تو کیا تم شکر کرنے والے ہو۔ ﴿٨٠﴾

اور سلیمان کے لیے ہوا کو (مسخر کر دیا جو) تیز چلنے والی تھی

وہ چلتی تھی اس کے حکم سے (اس) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَفَهَّمْنَاهَا	: فہم، مفہوم، تفہیم، مفاہمت۔
حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَخَّرْنَا	: مسخر، تسخیر۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
الْجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
يُسَبِّحُنَ	: تسبیح، تسبیحات۔
الطَّيْرَ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔
فَاعِلِينَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
صِنْعَةَ	: صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَاكِرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
الرِّيحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
بِاَمْرِ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَفَهَّمْنَاهَا ^{②①}	سُلَيْمِنَ ^ج	وَ	كَلَّا	اَتَيْنَا ^①
تو ہم نے سمجھا دیا وہ	سلیمان (کو)	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے عطا کیا
حُكْمًا ^③	وَّ	عِلْمًا ^③	وَّ	سَخَّرْنَا ^①
حکم	اور	علم	اور	ہم نے مسخر کر دیا
الْجِبَالَ ^③	يُسَبِّحُنَ ^④	وَالطَّيْرَ ^ط ^⑤	وَ	كُنَّا
پہاڑ	وہ تسبیح کرتے تھے	پرندوں کے ساتھ	اور	ہم تھے
فُعِلِينَ ^⑥	وَ	عَلَّمْنَاهُ ^①	صَنَعَةَ ^⑦	لِبُؤْسٍ
کرنے والے	اور	ہم نے سکھائی اسے	کارگیری	لباس (بنانے کی)
لَكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ ^⑦	مِنْ بَأْسِكُمْ ^ج	فَهَلْ	
تمہارے لیے	تاکہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	تو کیا	
أَنْتُمْ	شُكْرُونَ ^⑧	وَ	لِسُلَيْمَانَ	الرِّيحَ
تم	سب شکر کرنے والے	اور	سلیمان کے لیے	ہوا
عَاصِفَةً ^⑦	تَجْرِي ^⑦	بِأَمْرِهِ	إِلَى الْأَرْضِ	
تیز چلنے والی	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	زمین کی طرف	

ضروری وضاحت

① نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ہا واحد مؤنث کی علامت ہے، اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا دوزبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ ن جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں و بمعنی مع ہے اسی لیے ترجمہ ساتھ کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اور مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا^ط

وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿81﴾

وَمِنَ الشَّيْطَانِ

مَنْ يَغْوُصُونَ لَهُ

وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ^ج

وَ كُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿82﴾

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ

أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ

وَ أَنْتَ أَرْحَمُ

الرَّحِيمِينَ ﴿83﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرِّ

جو (کہ) ہم نے برکت کی اس میں

اور ہم تھے ہر چیز کو (خوب) جاننے والے۔ ﴿81﴾

اور شیطانوں میں سے (بھی ہم نے مسخر کر دیے)

جو غوطہ لگاتے تھے اس کے لیے

اور (دوسرے) کام بھی کرتے تھے اس کے علاوہ

اور ہم تھے ان کی نگہبانی کرنے والے۔ ﴿82﴾

اور ایوبؑ کو (یاد کیجئے) جب اس نے پکارا اپنے رب کو

کہ بے شک میں پہنچی ہے مجھے تکلیف

اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

رحم کرنے والوں میں۔ ﴿83﴾

تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی

پس ہم نے دور کر دی جو اس کو تکلیف تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَفِظِينَ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

نَادَى : ندا، منادی، ندائے ملت۔

رَبَّهُ : رب، ربوبیت، رب العلمین۔

مَسَّنِيَ : مس، مساس۔

الضُّرُّ : مضر صحت، ضرر رساں۔

أَرْحَمُ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

اسْتَجَبْنَا : جواب، مستجاب الدعاء، استجابت۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

بَرَكْنَا : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

عَلِيمِينَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يَعْمَلُونَ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

الَّتِي	بُرُكْنَا	فِيهَا ^ط	وَ	كُنَّا ^①	بِكُلِّ شَيْءٍ
جو	ہم نے برکت کی	اس میں	اور	ہم تھے	ہر چیز کو

عَلِيمِينَ ^② ^③	وَ	مِنَ الشَّيْطَانِ	مَنْ	يَغْوُ صُونَ
خوب جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	جو	وہ سب غوطہ لگاتے تھے

لَهُ ^④	وَ	يَعْمَلُونَ	عَمَلًا	دُونَ ذَلِكَ ^ج	وَ
اس کے لیے	اور	وہ سب کرتے تھے	کام	اس کے علاوہ	اور

كُنَّا ^①	لَهُمْ	حَفِظِينَ ^② ^③	وَ	أَيُّوبَ	إِذْ
ہم تھے	ان کی	نگہبانی کرنے والے	اور	ایوب	جب

نَادَى	رَبَّهُ ^آ	أَنِي	مَسِينِي ^⑤	الضُّرُّ
اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	پہنچی ہے مجھے	تکلیف

وَ أَنْتَ	أَرْحَمُ ^⑥	الرَّحِيمِينَ ^②	فَاسْتَجَبْنَا ^⑦
اور تو	زیادہ رحم کرنے والا	سب رحم کرنے والوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کر لی

لَهُ	فَكَشَفْنَا ^⑦	مَا	بِهِ	مِنْ ضُرِّ ^⑧
اس کی	پس ہم نے دور کر دی	جو	اس کو	تکلیف (تھی)

ضروری وضاحت

① کُنَّا دراصل کُن + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② فاعِل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهُ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے ل سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ فَعْل کے آخر میں اگر مِ لگانی ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے یہاں وہی ن آیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَآتَيْنَهُ أَهْلَهُ

وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

وَذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ﴿٨٤﴾

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ط

كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ط

إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ

مُغَاضِبًا فَظَنَّ

أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ

اور ہم نے دیے اسے اس کے گھر والے

اور ان کی مثل (اور لوگ بھی) ان کے ساتھ

رحمت کرتے ہوئے اپنی طرف سے

اور (یہ) نصیحت ہے عبادت کرنیوالوں کے لیے۔ ﴿٨٤﴾

اور (یاد کیجئے) اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو

(ان میں سے) ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿٨٥﴾

اور ہم نے داخل کیا انہیں اپنی رحمت میں

یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ ﴿٨٦﴾

اور (یاد کیجئے) مچھلی والے (یونس) کو جب وہ چلا گیا

ناراض ہو کر پس اس نے سمجھا

کہ ہرگز نہیں ہم تنگی کریں گے اس پر

تو اس نے پکارا اندھیروں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الصَّالِحِينَ : صالح، لصلح، اعمال صالحہ۔

مُغَاضِبًا : غیظ و غضب، غضبناک۔

فَظَنَّ : سوء ظن، بد ظن، ظن غالب۔

نَّقْدِرَ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر، تقدیر۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَنَادَى : ندا، منادی، ندائے ملت۔

الظُّلُمَاتِ : ظلمت۔ بحر ظلمات، ظلمت شب۔

أَهْلَهُ : اہل و عیال، اہل خانہ۔

مَعَهُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔

رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

ذِكْرَى : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

لِلْعَبِيدِينَ : الحمد للہ، لهذا عبد، عابد، عبد اللہ۔

الصَّابِرِينَ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔

أَدْخَلْنَاهُمْ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

وَّ	اَتَيْنَهُ ^①	أَهْلَهُ	وَ	مِثْلَهُمْ ^②	مَعَهُمْ ^②
اور	ہم نے دیے اسے	اس کے گھر والے	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ

رَحْمَةً ^③	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرِي	لِلْعَبِيدِ	④
رحمت	اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عبادت کرنیوالوں کے لیے	

وَ	إِسْمَاعِيلَ	وَ	إِدْرِيسَ	وَ	ذَا الْكُفْلِ ^ط
اور	اسماعیل	اور	ادریس	اور	ذوالکفل

كُلٌّ	مِّنَ الصَّابِرِينَ ^④	وَ	أَدْخَلْنَاهُمْ ^②
ہر ایک	صبر کرنے والوں میں سے	اور	ہم نے داخل کیا انہیں

فِي رَحْمَتِنَا ^ط	إِنَّهُمْ	مِّنَ الصَّالِحِينَ ^⑥	وَ	ذَا النُّونِ
اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے	اور	مچھلی والے

إِذْ	ذَهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ ^⑤	أَنْ	لَّنْ ^⑥
جب	وہ چلا گیا	ناراض ہو کر	پس اس نے سمجھا	کہ	ہرگز نہیں

نَقْدَرَ	عَلَيْهِ	فَنَادَى ^⑤	فِي الظُّلُمَاتِ ^③
ہم تنگی کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں

ضروری وضاحت

① **فَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② **هُمُ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ **انکا، انکی، انکے** یا **اپنا، اپنی، اپنے** اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ **انہیں** کیا جاتا ہے۔ ③ **اَت** اور **اَت** مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **ذَ** کا ترجمہ **کبھی پس، تو** اور **کبھی پھر** کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل سے پہلے علامت **لَنْ** ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ **نہی** ہوتی ہے اور ترجمہ **ہرگز نہیں** کیا جاتا۔

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ^ص
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ^ص

87

فَاسْتَجِبْنَا لَهُ ^ل

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ^ط

وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ^ص

88

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا

ص

وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ^ص

89

فَاسْتَجِبْنَا لَهُ ^ز

وَوَهَبْنَا لَهُ يُحْيِي

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ^ط

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔

سُبْحَانَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَاسْتَجِبْنَا : مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔

نَجَّيْنَاهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

الْغَمِّ : غم، غمگین، غمزدہ۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا تو پاک ہے

بے شک میں ہی ہوں ظالموں میں سے۔ ⁸⁷

تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی

اور ہم نجات دی اسے غم سے

اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔ ⁸⁸

اور (یاد کیجئے) زکریا کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو

اے میرے رب تو نہ چھوڑ مجھے اکیلا

اور تو بہتر ہے سب وارثوں سے۔ ⁸⁹

تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی

اور ہم نے عطا کیا اس کو بیٹی

اور ہم نے درست کر دیا اس کے لیے اس کی بیوی کو

بے شک وہ جلدی کرتے تھے نیکیوں میں

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

نَادَى : ندا، منادی، ندائے ملت۔

خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

الْوَارِثِينَ : وارث، وراثت، ورثاء۔

وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسی اور وہی۔

أَصْلَحْنَا : صالح، لصلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔

يُسْرِعُونَ : سریع الحركت، سرعت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

أَنْ ①	لَا إِلَهَ ②	إِلَّا ③	أَنْتَ ④	سُبْحَانَكَ ⑤	إِنِّي ⑥	كُنْتُ ⑦
کہ	کوئی نہیں معبود	مگر	تو	تو پاک ہے	بے شک میں	میں ہوں
مِنَ الظَّالِمِينَ ④	فَاسْتَجَبْنَا ⑤	لَهُ ⑥	وَ ⑦	نَجَّيْنَاهُ ⑧	مِنَ الغَمِّ ⑨	وَ ⑩
ظالموں میں سے	تو ہم نے دعا قبول کر لی	اس کی	اور	ہم نے نجات دی اسے	غم سے	اور
مِنَ الغَمِّ ⑨	وَ ⑩	كَذَلِكَ ⑪	نُجِّي ⑫	الْمُؤْمِنِينَ ⑬	وَ ⑭	وَ ⑮
غم سے	اور	اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	سب ایمان والوں (کو)	اور	اور
زَكَرِيَّا ⑯	إِذْ ⑰	نَادَى ⑱	رَبَّهُ ⑲	رَبِّ ⑳	لَا تَذَرْنِي ㉑	وَ ㉒
زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	(اے میرے) رب	نہ تو چھوڑ مجھے	اور
فَرْدًا ㉓	وَ أَنْتَ ㉔	خَيْرُ ㉕	الْوَرَثِينَ ㉖	فَاسْتَجَبْنَا ㉗	لَهُ ㉘	وَ ㉙
اکیلا	اور تو	بہت بہتر	سب وارثوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کر لی	اس کی	اور
وَ ㉙	وَهَبْنَا ㉚	لَهُ ㉛	يَحْيَى ㉜	وَ ㉝	أَصْلَحْنَا ㉞	لَهُ ㉟
اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	یحییٰ	اور	ہم نے درست کر دیا	اس کے لیے
زَوْجَهُ ㊱	إِنَّهُمْ ㊲	كَانُوا ㊳	يُسْرِعُونَ ㊴	فِي الْخَيْرَاتِ ㊵	وَ ㊶	وَ ㊷
اسکی بیوی	بے شک وہ	وہ سب تھے	وہ سب جلدی کرتے	نیکیوں میں	اور	اور

ضروری وضاحت

① أَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ③ اِنِّي دراصل اِنْ + اِنِّي کا مجموعہ ہے۔ ④ فاعِل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کر نیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَهُ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور فعل اور اِنِّي کے درمیان اِن کا اضافہ لازمی ہوتا ہے۔

وَيَدْعُونَنَا

رَغْبًا وَرَهْبًا^ط

وَكَانُوا لَنَا خُشِعِينَ ﴿90﴾

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا

وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا

آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿91﴾

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً^ز صَلَّ

وَإَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿92﴾

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

بَيْنَهُمْ^طكُلُّ إِلَيْنَا رُجْعُونَ^ع ﴿93﴾

اور پکارتے تھے ہمیں

رغبت کرتے ہوئے اور خوف کھاتے ہوئے

اور تھے وہ ہمارے لیے عاجزی کرنے والے۔ ﴿90﴾

اور (یاد کیجئے اس عورت کو) جس نے حفاظت کی اپنی شرم گاہ کی

تو ہم نے پھونکی اس میں اپنی روح

اور ہم نے بنایا اسے اور اس کے بیٹے کو

نشانی جہان والوں کے لیے۔ ﴿91﴾

بیشک یہ تمہاری اُمت (دین یا ملت) ایک ہی امت ہے

اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو۔ ﴿92﴾

اور وہ متفرق ہو گئے اپنے معاملے میں

اپنے درمیان (آپس میں)

سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَدْعُونَنَا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

رَغْبًا : راغب، رغبت، بے رغبتی۔

خُشِعِينَ : خشوع و خضوع۔

فَنَفَخْنَا : نفخہ اُولی، نفخ۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

رُوحِنَا : روح، ارواح، روحانیت۔

ابْنَهَا : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

لِلْعَالَمِينَ : الہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔

هَذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

وَاحِدَةً : واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

فَاعْبُدُونِ : عابد، عبادت، معبود۔

تَقَطَّعُوا : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

إِلَيْنَا : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

رُجْعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

و	يَدْعُونَنَا ^①	رَغَبًا	وَ	رَهَبًا ط
اور	وہ سب پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے	اور	خوف کھاتے ہوئے

و	كَانُوا	لَنَا	و	الَّتِي
اور	تھے وہ سب	ہمارے لیے	اور	جس نے

أَحْصَنَتْ ^②	فَرَجَهَا	فَنَفَخْنَا ^③	فِيهَا	مِنْ رُوحِنَا
اس نے حفاظت کی	اپنی شرم گاہ (کی)	تو ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح سے

و	جَعَلْنَاهَا ^③	وَ	ابْنَهَا	أَيَّةً ^②	لِلْعَالَمِينَ ^①
اور	ہم نے بنایا اسے	اور	اسکے بیٹے (کو)	نشانی	جہان والوں کے لیے

إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ ^④	وَ	أُمَّةً ^②	وَاحِدَةً ^②	وَأَنَا	رَبُّكُمْ ^④
بیشک	یہ	تمہاری اُمت	اور	اُمت	ایک	اور میں	تمہارا رب

فَاعْبُدُونِ ^{⑤⑥}	وَ	تَقَطَّعُوا ^⑦	أَمْرَهُمْ
سو تم سب میری ہی عبادت کرو	اور	وہ سب متفرق ہو گئے	اپنے معاملے (میں)

بَيْنَهُمْ ط	كُلُّ	إِلَيْنَا	رُجْعُونَ ^ع
اپنے درمیان	سب	ہماری طرف	سب لوٹنے والے

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ② نَا اور ۴ مَوْنَا کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ⑤ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ یہاں آخر سے ی پڑھنے میں آسانی کیلئے گر گئی ہے اسی ی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے اور ن زائد ہے۔ ⑦ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيهِ

وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾

وَحَرَمٌ عَلَى قَرْيَةٍ

أَهْلَكْنَاهَا

أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ

يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ

وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ط

پس جو عمل کرے نیک اس حال میں کہ وہ مومن ہو

تو کوئی ناقدری نہیں (ہوگی) اس کی کوشش کی

اور بے شک ہم اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔ ﴿٩٤﴾

اور حرام (ناممکن) ہے اس بستی (دالوں) پر

جسے ہم نے ہلاک کیا (کہ دنیا کی طرف لوٹیں)

یقیناً وہ نہیں لوٹیں گے۔ ﴿٩٥﴾

یہاں تک کہ جب کھول دیے جائیں گے

یا جوج ماجوج (یعنی قیامت تک)

اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ ﴿٩٦﴾

اور بالکل قریب آجائے گا سچا وعدہ

تو اچانک یہ ہوگا کہ کھلی رہ جائیں گی

ان لوگوں کی آنکھیں جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْمَلُ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصَّالِحَاتِ	: صالح، لصلح، اعمال صالحہ۔
مُؤْمِنٌ	: ایمان، مومن، امن۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كُفْرَانَ	: کفرانِ نعمت۔
لِسَعِيهِ	: سعی کرنا، سعی لاصحاصل، مساعی جمیلہ۔
كَاتِبُونَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَهْلَكْنَاهَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فُتِحَتْ	: افتتاح، فتح، فاتح۔
اقْتَرَبَ	: قریب، قُرب، تقرب، عزیز واقارب۔
الْوَعْدُ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
أَبْصَارُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

فَمَنْ	يَعْمَلُ	مِنَ الصَّالِحَاتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
پس جو	وہ عمل کرے	نیک (اعمال) سے	اور	اس حال میں کہ	وہ ایمان والا ہو

فَلَا كُفْرَانَ	لِسَعْيِهِ	وَ	إِنَّا	لَعَلَّ	كُتِبُونَ
تو کوئی نہیں ناقدری	اس کی کوشش کی	اور	پیشک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے

وَ	حَرَمٌ	عَلَى قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَنَّهُمْ
اور	حرام (ناممکن)	(اس) بستی پر	ہم نے ہلاک کیا اسے	یقیناً وہ

لَا	يَرْجِعُونَ	حَتَّى	إِذَا	فُتِحَتْ	يَأْجُوجُ
نہیں	وہ سب لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھول دیے جائیں گے	یا جوج

وَ	مَا جُوجُ	وَ	هُمْ	مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَنْسِلُونَ
اور	ما جوج	اور	وہ	ہر اونچی جگہ سے	وہ سب دوڑتے ہوئے آئیں گے

وَ	اِقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَإِذَا
اور	بالکل قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو اچانک

هِيَ	شَاخِصَةٌ	أَبْصَارُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
وہ	کھلی رہ جائیں گی	آنکھیں	(ان لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① ات، اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں وَن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک کیا جاتا ہے۔ ⑦ يَأْجُوجُ مَا جُوجُ انسانی نسل سے ہی دو قومیں ہیں۔ ⑧ اس فعل میں موجودت میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

يُؤَيِّلَنَا

قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ

مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ط

أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ﴿٩٨﴾

لَوْ كَانَ هُوَ آيَ الْهَةِ

مَا وَرَدُوهَا ط

وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ

وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ

(وہ کہیں گے) ہائے ہماری بربادی

یقیناً تھے ہم غفلت میں اس (وعدے) سے

بلکہ تھے ہم ظلم کرنے والے۔ ﴿٩٧﴾

پیشک تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو

اللہ کے سوا جہنم کا ایندھن ہیں

تم اسی میں داخل ہونے والے ہو۔ ﴿٩٨﴾

اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے

(تو یہ) نہ داخل ہوتے اس (جہنم) میں

اور (وہ) سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿٩٩﴾

ان کے لیے اس میں چیخنا چلانا ہوگا

اور وہ اس میں (کچھ) نہیں سنیں گے۔ ﴿١٠٠﴾

پیشک وہ لوگ جن کے لیے پہلے سے طے ہو چکی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُونَ : عابد، عبادت، معبود۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وَرِدُونَ : وارد ہونا، ورود مسعود۔	غَفْلَةٍ : غافل، غفلت، تغافل۔
الْهَةِ : الہ العالمین، الوہیت۔	مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كُلٌّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
خَالِدُونَ : خالد، خلد بریں۔	بَلْ : بلکہ۔
لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔	ظَالِمِينَ : ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَسْمَعُونَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
سَبَقَتْ : سبقت، مسابقت، حسب سابق۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يُوَيْلِنَا	قَدْ	كُنَّا	فِي غَفْلَةٍ ^①	مِّنْ هَذَا
ہائے ہماری بربادی	یقیناً	ہم تھے	غفلت میں	اس سے
بَلْ	كُنَّا	ظَلِمِينَ ^②	وَ	مَا
بلکہ	تھے ہم	سب ظلم کرنے والے	اور	جن کی
تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^③	حَصَبٌ	جَهَنَّمَ ^ط	أَنْتُمْ
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ایندھن	جہنم (کا)	تم
لَهَا ^④	وَرِدُونَ ^②	لَوْ	كَانَ	أَلِهَةً ^⑥
اسی میں	سب داخل ہونے والے	اگر	ہوتے	یہ معبود
مَا	وَرَدُوهَا ^ط	وَ	كُلُّ	لُحْدُونَ ^②
نہ	سب داخل ہوتے اس میں	اور	سب	اس میں سب ہمیشہ رہنے والے
لَهُمْ ^④	فِيهَا	زَفِيرٌ	وَ	هُمْ
ان کے لیے	اس میں	چیننا چلانا	اور	وہ
لَا يَسْمَعُونَ ^⑧	إِنَّ	الَّذِينَ	سَبَقَتْ ^①	لَهُمْ ^④
نہیں وہ سب سنیں گے	پیشک	وہ لوگ	پہلے سے طے ہو چکی ہے	اُن کے لیے

ضروری وضاحت

① اور ٹ مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهَا اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہاں لَ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

مِنَّا الْحُسْنَىٰ ۝

أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۝

وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ

خَالِدُونَ ۝

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ

وَتَتَلَقَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ ۝

هَذَا يَوْمُكُمْ

الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۝

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ

ہماری طرف سے بھلائی

(تو) وہ لوگ اس سے دور رکھے گئے ہوں گے۔ ۱۰۱

نہیں وہ سنیں گے اس کی آہٹ تک

اور وہ اس میں جسے چاہیں گے انکے دل

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ۱۰۲

نہیں غمگین کرے گی انہیں بڑی گھبراہٹ

اور لینے آئیں گے انہیں فرشتے (یعنی فرشتے انکا استقبال کریں گے)

(اور کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن

جس کا تمہیں وعدہ دیے جاتے۔ ۱۰۳

جس دن ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو

لکھے ہوئے اوراق کے رجسٹر لپیٹنے کی طرح

جس طرح ہم نے ابتدا کی پہلی پیدائش کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحُسْنَىٰ : حسن اخلاق، حسن معاملہ، احسان۔

مُبْعَدُونَ : عابد، عبادت، معبود۔

يَسْمَعُونَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

حَسِيسَهَا : احساس، محسوس، حساس، حس۔

اشْتَهَتْ : اشتہاء، شہوت۔

خَالِدُونَ : خالد، خلد بریں۔

يَحْزَنُهُمُ : حزن و ملال، عام الحزن۔

تَتَلَقَّهُمُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

الْمَلَائِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

يَوْمُكُمْ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

تُوعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

السَّمَاءَ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

كَطَيِّ : کما حقہ، کالعدم۔

بَدَأْنَا : ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

خَلْقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

مِنَّا ^①	الْحُسْنَى ^②	أَوْلِيَاكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُونَ ^③
ہماری طرف سے	بھلائی	وہ لوگ	اس سے	سب دور رکھے گئے ہوئے

لَا	يَسْمَعُونَ	حَسِيْسَهَا ^٤	وَ	هُمْ	فِي مَا
نہیں	وہ سب سنیں گے	اس کی آہٹ	اور	وہ	(اس) میں جو

اشْتَهَتْ ^②	أَنْفُسُهُمْ	لُحْدُونَ ^٥	لَا	يَحْزَنُهُمْ
چاہیں گے	ان کے دل	سب ہمیشہ رہنے والے	نہیں	وہ غمگین کر گی انہیں

الْفَزْعُ	الْأَكْبَرُ ^④	وَ	تَتَلَّقُهُمْ ^{⑤②}	الْمَلَائِكَةُ ^⑥
گھبراہٹ	سب سے بڑی	اور	لینے آئیں گے انہیں	فرشتے

هَذَا	يَوْمِكُمْ	الَّذِي	كُنْتُمْ	تُوعَدُونَ ^⑦
یہ	تمہارا دن	جس کا	تھے تم	تم سب وعدہ دیے جاتے

يَوْمَ	نَطَوِي	السَّمَاءِ	كَطِي	السَّجِلِّ
(جس) دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان	لپیٹنے کی طرح	رجسٹر

لِيُكْتَبَ ^⑧	كَمَا	بَدَأْنَا	أَوَّلَ	خَلْقِ
لکھے ہوئے اوراق کے	جس طرح	ہم نے ابتدا کی	پہلی	پیدائش

ضروری وضاحت

① **مِنَّا** دراصل **مِنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ② **الْحُسْنَى** اور **ث**، **ت** مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں **ت** اور **ش** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں **ة** واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ **ت** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے ساتھ **ل** کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی **کا**، **کی**، **کے** کو کیا جاتا ہے۔

نُعِيدُهُ ط وَعَدًّا

عَلَيْنَا ط اِنَّا كُنَّا فَعِلِينَ ﴿104﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ

مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ

يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿105﴾

اِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا

لِقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ط ﴿106﴾

وَمَا اَرْسَلْنَاكَ

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحِي اِلَيَّ

اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهُ وَّاحِدٌ ج

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿108﴾

(اسی طرح) ہم لوٹائیں گے اسے، (یہ) وعدہ

ہم پر (لازم) ہے بیشک ہم ہیں (یہ) کرنے والے۔ ﴿104﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لکھ دیا زبور میں

نصیحت کے بعد کہ بے شک (یہ) زمین

وارث ہونگے اس کے میرے نیک بندے۔ ﴿105﴾

بے شک اس (نصیحت) میں یقیناً پیغام ہے

عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے۔ ﴿106﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو

مگر رحمت بنا کر سب جہان والوں کے لیے۔ ﴿107﴾

کہہ دیجئے یقیناً میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے

کہ بے شک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے

تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُعِيدُهُ : اعادہ، مسیح، عود کر آنا۔

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَعِلِينَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

يَرِثُهَا : وارث، وراثت، ورثاء، موروثی۔

عِبَادِيَ : عابد، عبادت، معبود۔

الصَّالِحُونَ : صالح، لصلح، اعمال صالحہ۔

لَبَلَاغًا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔

عِبَادِيْنَ : عابد، عبادت، معبود۔

اَرْسَلْنَاكَ : رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔

رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

لِلْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يُوْحِي : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

اِلَيَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

مُّسْلِمُونَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔

نُعِيدُهُ ^ط ①	وَعُدًّا	عَلَيْنَا ^ط	إِنَّا ^②	كُنَّا ^③	فَعَلِينِ ④
ہم لوٹائیں گے اسے	وعدہ	ہم پر	بے شک ہم	ہم ہیں	کرنے والے

وَ	لَقَدْ ^⑤	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُورِ	مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ ^⑥
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لکھ دیا	زبور میں	نصیحت کے بعد

أَنَّ	الْأَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِي	الصَّالِحُونَ ^⑤
کہ بے شک	زمین	وہ وارث ہونگے اس کے	میرے بندے	سب نیک

إِنَّ	فِي هَذَا	لَبَلَاغًا	لِقَوْمٍ	عَبِيدِينَ ^ط ⑥
بیشک	اس میں	یقیناً پیغام	ان لوگوں کے لیے	سب عبادت کرنے والے

وَ	مَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعَالَمِينَ ^⑦
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	سب جہان والوں کے لیے

قُلْ	إِنَّمَا	يُوحَى ^⑦	إِلَيَّ ^⑧	أَنَّمَا	إِلَهُكُمْ
آپ کہہ دیجئے	یقیناً صرف	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک صرف	تمہارا معبود

إِلَهُ	وَاحِدٌ ^ج	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ ^⑧
معبود	ایک	تو کیا	تم	سب فرمانبرداری کرنے والے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔
 ③ كُنَّا دراصل كُنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں يَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اِلَيَّ دراصل اِلَى + ي کا مجموعہ ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

أَذْنُتُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ^ط

وَإِنْ أَدْرِيْٓ أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ

مَا تُوْعَدُونَ ﴿١٠٩﴾

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ

وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

وَإِنْ أَدْرِيْٓ لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ

وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾

قُلْ رَبِّ احْكُمْ

بِالْحَقِّ^ط وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ

الْمُسْتَعَانُ

عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ^ع ﴿١١٢﴾

پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجئے

میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں برابری پر

اور نہیں میں جانتا کیا قریب ہے یا دور

جس (عذاب) کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿١٠٩﴾

بلاشبہ وہ جانتا ہے بلند آواز سے کی ہوئی بات کو

اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ ﴿١١٠﴾

اور نہیں میں جانتا (کہ) شاید یہ آزمائش ہو تمہارے لیے

اور کچھ فائدہ اٹھانا ہو ایک وقت تک۔ ﴿١١١﴾

اس (رسول) نے کہا (اے میرے) رب فیصلہ فرما

حق کے ساتھ، اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے

(جس سے) مدد طلب کی جاتی ہے

ان (باتوں) پر جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿١١٢﴾^ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النصف
7

فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَذْنُتُكُمْ : اذان۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

سَوَاءٍ : مساوی، مساوات، خط استواء۔

وَ : شیر و شکر، اول و آخر، قلب و نظر۔

بَعِيدُ : بعد، بعید از قیاس۔

تُوْعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

الْجَهْرَ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔

تَكْتُمُونَ : کتمان علم، کتمان حق۔

مَتَاعٌ : متاع کارواں، مال و متاع۔

إِلَىٰ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

احْكُمْ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

الرَّحْمَنُ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

الْمُسْتَعَانُ : استعانت۔

تَصِفُونَ : وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

فَانِ ①	تَوَلَّوْا ②	فَقُلْ ①	اَذْنُتُكُمْ ③	عَلَى سَوَاءٍ ط
پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو آپ کہہ دیجئے	میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں	برابری پر

وَ	اِنْ	اَدْرِى	اَ	قَرِيْبٍ	اَمْرٍ	بَعِيْدٌ	مَا
اور	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	یا	دور	جو

تُوْعَدُوْنَ ④	اِنَّهٗ ⑤	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	بلاشبہ وہ	وہ جانتا ہے	بلند آواز	بات سے

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ⑩	وَ	اِنْ	اَدْرِى
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	نہیں	میں جانتا

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةً ⑥	لَكُمْ	وَ	مَتَاعٌ	اِلَى حِيْنٍ ⑪
شاید کہ وہ	آزمائش	تمہارے لیے	اور	کچھ فائدہ (اٹھانا)	ایک وقت تک

قُلْ	رَبِّ ⑦	اِحْكُمْ	بِالْحَقِّ ط	وَ	رَبُّنَا
اس نے کہا	(اے میرے) رب	توفیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب

الرَّحْمٰنِ	الْمُسْتَعٰنِ ⑧	عَلٰی	مَا	تَصِفُوْنَ ⑫
نہایت مہربان	مدد طلب کیا گیا ہوا	(ان) پر	جو	تم سب بیان کرتے ہو

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِنْ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہ دراصل یَا رَبِّ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یٰ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ⑧ یعنی جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے لوگو! رو اپنے رب سے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ

بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔ ﴿۱﴾

إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾

جس دن تم دیکھو گے اسے

يَوْمَ تَرَوْنَهَا

غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی

تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

اس سے جسے اس نے دودھ پلایا

عَمَّا أَرْضَعَتْ

اور گرا دے گی ہر حمل والی اپنا حمل

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

اور آپ دیکھیں گے لوگوں کو مدہوشی میں

وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَى

حالانکہ نہیں ہونگے وہ ہرگز مدہوش

وَمَا هُمْ بِسُكَرَى

اور لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔ ﴿۲﴾

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ﴿۲﴾

اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُرْضِعَةٌ : رضاعت، رضاعی بھائی۔

النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔

عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

زَلْزَلَةٌ : زلزلہ، متزلزل۔

تَضَعُ : وضع قطع، وضع کرنا، وضع حمل، موضوع۔

السَّاعَةُ : ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔

حَمْلٍ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔

شَيْءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

شَدِيدٌ : شدید، شدت، مشدود، تشدد۔

عَظِيمٌ : اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

يُجَادِلُ : جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔

تَرَوْنَهَا : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا ^①	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمْ ^②	إِنَّ	زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ ^②
اے	لوگو	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	پیشک	قیامت کا زلزلہ
شَيْءٌ	عَظِيمٌ ^①	يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ ^②	
ایک چیز	بہت بڑی	(جس) دن	تم سب دیکھو گے اسے	غافل ہو جائے گی	
كُلُّ	مُرْضِعَةٍ ^{③②}	عَمَّا ^④	أَرْضَعَتْ ^②	وَ	تَضَعُ ^②
ہر	دودھ پلانے والی	(اس) سے جسے	اس نے دودھ پلایا	اور	گرا دے گی
كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	و	حَمَلَهَا	و	النَّاسِ
ہر	حمل والی	اور	اپنا حمل	آپ دیکھیں گے	لوگوں (کو)
سُكْرَى	وَ	مَا	هُمُ	وَ	لَكِنَّ
مدہوش	حالانکہ	نہیں	وہ	اور	لیکن
عَذَابِ اللَّهِ	شَدِيدٌ ^②	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ^⑥	يُجَادِلُ
اللہ کا عذاب	بہت سخت	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

ضروری وضاحت

① **يَا** اور **أَيُّهَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② **تَا** اور **تْ** مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **عَمَّا** دراصل **عَنْ** + **مَا** مجموعہ ہے۔ ⑤ علامت **پ** سے پہلے اگر نفی والا لفظ **مَا** آ رہا ہو تو اس **پ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں **تاکید** کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ⑥ **مَنْ** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ

أَنَّهُ مِنْ تَوَلَّاهُ

فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ

وَيَهْدِيهِ

إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ

مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ

مِّن تُّرَابٍ ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ

ثُمَّ مِّن عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّن مُّضْغَةٍ

مُّخَلَّقَةٍ

اللہ کے بارے میں بغیر علم کے

اور وہ پیروی کرتا ہے ہر سرکش شیطان کی۔ ﴿٣﴾

لکھ دیا گیا اس پر (یعنی اسکے بارے میں)

کہ بیشک یہ حقیقت ہے جو دوستی کرے گا اس سے

تو یقیناً وہ گمراہ کر دے گا اسے

اور وہ راستہ دکھائے گا اسے

بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف۔ ﴿٤﴾

اے لوگو! اگر تم ہوشک میں

دوبارہ جی اٹھنے سے تو بیشک ہم نے ہی پیدا کیا تمہیں

مٹی سے پھر ایک قطرے سے

پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لو تھڑے سے

(جس کی مکمل شکل بنائی ہوئی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدِيهِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

رَيْبٍ : خدائے لاریب، لاریب کتاب۔

الْبَعْثِ : بعثت، مبعوث۔

خَلَقْنَاكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

مُخَلَّقَةٍ : خلق، خالق، مخلوق، تخلیق۔

تُّرَابٍ : تربت، البوتراب۔

نُطْفَةٍ : نطفہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

يَتَّبِعُ : اتباع، تابع، تتبع سنت۔

كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

كُتِبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَوَلَّاهُ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

يُضِلُّهُ : ضلالت و گمراہی۔

فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمِ	وَ	يَتَّبِعُ
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	وہ پیروی کرتا ہے
كُلَّ	شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ^③	كُتِبَ ^②	عَلَيْهِ	أَنَّهُ
ہر	سرکش شیطان	لکھ دیا گیا	اس پر	کہ بیشک یہ حقیقت ہے
مَنْ	تَوَلَّاهُ ^③	فَأَنَّهُ	يُضِلُّهُ ^③	وَ
جو	دوستی کرے گا اس سے	تو یقیناً وہ	وہ گمراہ کر دے گا اسے	اور
يَهْدِيهِ	إِلَىٰ عَذَابٍ	السَّعِيرِ ^④	يَأْتِيهَا ^④	النَّاسُ
وہ راستہ دکھائے گا اسے	عذاب کی طرف	بھڑکتی آگ	اے	لوگو!
إِنْ	كُنْتُمْ	فِي رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَإِنَّا ^⑤
اگر	ہو تم	شک میں	دوبارہ جی اٹھنے سے	تو بے شک ہم
خَلَقْنَاكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ^{⑥①}	ثُمَّ
ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	ایک قطرے سے	پھر
مِنْ عَلَقَةٍ ^⑥	ثُمَّ	مِنْ مُضْغَةٍ ^⑥	مُخَلَّقَةٍ ^{⑥⑦}	
جمے ہوئے خون سے	پھر	(گوشت کے) لوتھڑے سے	مکمل شکل بنائی ہوئی	

ضروری وضاحت

- ① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② فِعْل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
 ③ علامت ت اور شد دونوں میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ يَا اور آيٰہا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔
 ⑤ إِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَايِرُ مُخَلَّقَةٍ

لِنَبِيٍّ لَكُمْ^ط

وَنُقِرُّ فِي الْآرْحَامِ

مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ^ج

وَمِنْكُمْ مَنْ

يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ

يُرَدُّ إِلَىٰ آرْذَلِ الْعُمُرِ

لِكَيْلَا يَعْلَمَ

مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا^ط

وَتَرَىٰ الْأَرْضَ هَامِدَةً

اور مکمل شکل نہیں بنائی ہوئی

تاکہ ہم کھول کر بیان کر دیں تمہارے لیے

اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں رحموں میں

جس (نطفے) کو ہم چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک

پھر ہم نکالتے ہیں تمہیں بچے کی صورت میں

پھر (ہم تمہیں عمر دیتے ہیں) تاکہ تم پہنچو اپنی جوانی کو

اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جسے (اس سے پہلے ہی)

فوت کیا جاتا ہے اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جو

لوٹا یا جاتا ہے ناکارہ عمر کی طرف

تاکہ (پھر بچہ بن جائے اور) وہ نہ جانے

کچھ بھی (سب کچھ) جان لینے کے بعد

اور آپ دیکھتے ہیں زمین کو خشک پڑی ہوئی (بے آباد)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِنَبِيٍّ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
نُقِرُّ	: مقرر کرنا، تقرر، تقررری۔
الْآرْحَامِ	: رحمِ مادر۔
نَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
آجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، بقمہ اجل۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِی۔
نُخْرِجُكُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لَتَبْلُغُوا	: بالغ، بلوغت، ذراعِ ابلاغ۔
يُتَوَفَّىٰ	: فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
يُرَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
آرْذَلِ	: رذیل، اخلاق رذیلہ، رذالت۔
الْعُمُرِ	: عمر، عمرِ دراز، عمرِ پست گئیں۔
يَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بَعْدِ	: بعد، بعد از نماز، بعد از طعام۔
تَرَىٰ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	غَيْرِ	مُخَلَّقَةٍ ^{①②}	لِنُبَيْنٍ	لَكُمْ ^ط
اور	بغیر	مکمل شکل بنائی ہوئی	تا کہ ہم کھول کر بیان کر دیں	تمہارے لیے
وَ	نُقِرُّ	فِي الْأَرْحَامِ	مَا	نَشَاءُ
اور	ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہتے ہیں
إِلَىٰ أَجَلٍ	مُسْتَيٍّ ^①	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ ^③	طِفْلًا
ایک وقت تک	مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچہ
ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ ^ع	وَ	مِنْكُمْ
پھر	تا کہ تم سب پہنچو	اپنی جوانی (کو)	اور	تم میں سے
مَنْ	يُتَوَفَّى ^④	وَ	مِنْكُمْ	يُرَدُّ ^④
جو	وہ فوت کیا جاتا ہے	اور	تم میں سے	وہ لوٹا یا جاتا ہے
إِلَىٰ	أَرْدَلٍ ^⑤	الْعُمُرِ	يَكِيلًا ^⑥	يَعْلَمَ
طرف	بہت ناکارہ	عمر	تا کہ نہ	وہ جانے
مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ ^⑦	وَشَيْئًا ^ط	وَ	تَرَى	هَامِدَةً ^②
جان لینے کے بعد	کچھ بھی	اور	آپ دیکھتے ہیں	خشک پڑی ہوئی

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **وَاحِدٌ مَوْثِقٌ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **كَمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ④ اگر **يُ** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **أَرْدَلٍ** کے شروع میں **آ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **لِ** اور **كَيْ** دونوں کا ترجمہ تا کہ ہے اس لیے دونوں کا رنگ ایک رکھا گیا ہے۔ ⑦ لفظ **بَعْدِ** سے پہلے **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

اهْتَزَّتْ وَرَبَّتْ

وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٥﴾

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى

وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ﴿٦﴾

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ

لَا رَيْبَ فِيهَا ۗ

وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ

مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

پھر جب ہم نازل کرتے ہیں اس پر پانی

(تو) وہ لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے

اور اگاتی ہے ہر قسم کی بارونق چیزیں۔ ﴿٥﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے

اور (اس لیے) کہ بیشک وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو

اور (اس لیے) کہ بے شک وہ ہر چیز پر

خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿٦﴾

اور (اس لیے) کہ بے شک قیامت آنے والی ہے

کوئی شک نہیں اس میں

اور (اس لیے) کہ بے شک اللہ دوبارہ اٹھائے گا

(ان لوگوں) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿٧﴾

اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	أَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَبَّتْ	: خدائے لاریب لاریب کتاب۔	الْمَاءَ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وَ	: لیل ونہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَبْعَثُ	: بعثت، مبعوث۔	أَنْبَتَتْ	: نباتات۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْقُبُورِ	: قبر، قبور، قبرستان۔	يُحْيِي	: حیات، حیاتی، احیائے سنت۔
يُجَادِلُ	: جنگ و جدل۔	الْمَوْتَى	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔

فَإِذَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاءَ	اهْتَزَّتْ ^①
پھر جب	ہم نازل کرتے ہیں	اس پر	پانی	وہ لہلہاتی ہے

وَ	رَبَّتْ ^①	وَ	أَنْبَتَتْ ^①	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	بِهَيْجٍ ^⑤
اور	اُبھرنے لگتی ہے	اور	اُگاتی ہے	ہر قسم سے (چیزیں)	بارونق

ذَلِكَ ^②	بِأَنَّ ^{③④}	اللَّهِ	هُوَ الْحَقُّ ^⑤	وَ	أَنَّهُ ^③
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	ہی حق ہے	اور	کہ بے شک وہ

يُحْيِي	الْمَوْتَى	وَ	أَنَّهُ ^③	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کرتا ہے	مردوں (کو)	اور	کہ بے شک وہ	ہر چیز پر

قَدِيرٌ ^⑥	وَ	أَنَّ ^③	السَّاعَةَ ^①	أَتِيَةٌ ^①
خوب قدرت رکھنے والا	اور	کہ بے شک	قیامت	آنے والی

لَّا رَيْبَ ^⑦	فِيهَا ^⑧	وَ	أَنَّ ^③	اللَّهِ	يَبْعَثُ
کوئی شک نہیں	اس میں	اور	کہ بے شک	اللہ	وہ دوبارہ اٹھائے گا

مَنْ	فِي الْقُبُورِ ^⑦	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ
جو	قبروں میں	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

ضروری وضاحت

① ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
 ③ أَنَّ جب جملے کے درمیان میں آئے تو اس کا ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
 ⑤ هُو کے بعد اَل ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَّا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝۸

ثَانِي عِظْفِهِ

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝۹

لَهُ فِي الدُّنْيَا حِزْبٌ

وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۱۰

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ

وَأَنَّ اللَّهَ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۱۱

وَمِنَ النَّاسِ

مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ ۝۱۲

اللَّهِ كَبَارِءٍ فِي بَيْتِهِ يَمُوتُ

أَوْ يَكْفُرُ بِاللَّهِ عَجْوَظًا ۝۱۳

اس حال میں کہ موڑنے والا ہوتا ہے اپنا پہلو

تاکہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے

اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے

اور ہم چکھائیں گے اسے قیامت کے دن

جلانے والا (یعنی آگ کا) عذاب۔ ۝۹

یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا تیرے ہاتھوں نے

اور یہ کہ بے شک اللہ

ہرگز نہیں ہے ظلم کرنے والا بندوں پر۔ ۝۱۰

اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)

جو عبادت کرتا ہے اللہ کی ایک کنارے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
مُنِيرٍ	: نور، منور، نورانیت۔
لِيُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
نَذِيقُهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَدَّمْتَ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمتہ اجیش۔
يَدَكَ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
بِظُلْمٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيدِ	: عبد، عابد، عبد اللہ، عباد الرحمن۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ^①	وَأَ	لَا	هُدًى ^①
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	نہ	کسی ہدایت
وَأَ	لَا	كِتَابٍ مُّنِيرٍ ^①	ثَانِي	عِطْفِهِ	
اور	نہ	کسی روشن کتاب (کے)	موڑنے والا	اپنا پہلو	
لِيُضِلَّ ^②	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ^ط	لَهُ ^③	فِي الدُّنْيَا		
تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	اس کے لیے	دنیا میں		
خِزْيٌ	وَأَ	نُذِيقُهُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ ^④	عَذَابَ	
رسوائی	اور	ہم چکھائیں گے اسے	قیامت کے دن	عذاب	
الْحَرِيقِ ^⑤	ذَلِكَ ^⑤	بِمَا ^⑥	قَدَّمْتُ ^④	يَدَاكَ	
جلانے والا	یہ	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے	
وَأَنَّ	اللَّهُ	لَيْسَ	بِظُلَّامٍ ^⑦	لِّلْعَبِيدِ ^ع	
اور	اللہ	نہیں	ہرگز ظلم کرنے والا	بندوں پر	
وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَعْبُدُ	اللَّهُ	عَلَى حَرْفٍ ^ع	
لوگوں میں سے	جو	وہ عبادت کرتا ہے	اللہ (کی)	ایک کنارے پر	

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ③ لہ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لے سے لے ہو جاتا ہے۔ ④ اورث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ اسکی وجہ سے تاکید کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ

اطْمَأَنَّ بِهِ

وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ

انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ

ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَضُرُّهُ

وَمَا لَا يَنْفَعُهُ

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ

يَدْعُوا لِمَنْ

ضُرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ

پھر اگر پہنچے اسے کوئی بھلائی

(تو) مطمئن ہو جاتا ہے اس پر

اور اگر پہنچے اسے کوئی آزمائش

(تو) الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل

اس نے نقصان اٹھایا دنیا اور آخرت کا

یہ ہی واضح خسارہ ہے۔

وہ پکارتا ہے اللہ کے سوا

(اسے) جو نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اسے

اور جو نہ نفع دے سکتا ہے اسے

یہ ہی دور کی گمراہی ہے۔

وہ پکارتا ہے یقیناً اسے جو

(کہ) اس کا نقصان زیادہ قریب ہے اس کے نفع سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَصَابَهُ	: مصیبت، مصائب۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
اطْمَأَنَّ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
انْقَلَبَ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
وَجْهِهِ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
خَسِرَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
الْآخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الْمُبِينُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَدْعُوا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
يَضُرُّهُ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
يَنْفَعُهُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
الضَّلَالُ	: ضلالت و گمراہی۔
الْبَعِيدُ	: بعد، بعید از قیاس۔
أَقْرَبُ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

فَانْ	اَصَابَهُ	خَيْرٌ ^①	اِطْمَانَ	بِهِ ^ع
پھر اگر	پہنچے اسے	کوئی بھلائی	وہ مطمئن ہو جاتا ہے	اس پر

وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ ^②	فِتْنَةٌ ^{①②}	انْقَلَبَ
اور	اگر	وہ پہنچے اسے	کوئی آزمائش	الٹا پھر جاتا ہے

عَلَى وَجْهِهِ ^③	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةَ ^②
اپنے منہ کے بل	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا	اور	آخرت (میں)

ذَلِكَ ^④	هُوَ الْخُسْرَانُ ^⑤	الْمُبِينُ ^⑪	يَدْعُوا ^⑥	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^⑦
یہ	ہی خسارہ	صریح	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَا لَا	يَضُرُّهُ	وَ	مَا لَا	يَنْفَعُهُ ^ط
جو نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے اسے	اور	جو نہ	نفع دے سکتا ہے اسے

ذَلِكَ ^④	هُوَ الضَّلَلُ ^⑤	الْبَعِيدُ ^⑫	يَدْعُوا ^⑥
یہ	ہی گمراہی	دور (کی)	وہ پکارتا ہے

لَمَنْ	صَرَّةٌ	أَقْرَبُ ^⑧	مِنْ نَفْعِهِ ^ط
یقیناً جو	اس کا نقصان	زیادہ قریب	اس کے نفع سے

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ؤ، ث واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ عَلٰی کا ترجمہ کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔ ④ ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ يَدْعُوا کے آخر میں وَا جمع کا نہیں بلکہ ”و“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ زائد ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لِبَيْسِ الْمَوْلَىٰ وَلِبَيْسِ الْعَشِيرِ ﴿١٣﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ

أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ

ثُمَّ لِيَقْطَعُ

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ

مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

بلاشبہ وہ بُرا دوست اور یقیناً بُرا ساتھی ہے۔ ﴿١٣﴾

بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہوگی انکے نیچے سے نہریں

بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿١٤﴾

جو شخص (یہ) گمان کرتا ہے

کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اللہ اس (رسول) کی

دنیا میں اور آخرت میں

تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی کو آسمان تک

پھر چاہیے کہ وہ کاٹ دے (اسے)

پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کیا واقعی لے جاتی ہے اسکی تدبیر

(اس چیز کو) جو غصہ دلاتی ہے۔ ﴿١٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

المَوْلَىٰ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	يَظُنُّ	: سوء ظن، بد ظن، ظن غالب۔
يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	يَنْصُرُهُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔	فَلْيَمْدُدْ	: الف مد آ، حروف مدہ۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔	لِيَقْطَعُ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔	فَلْيَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الْأَنْهَارُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	يَغِيظُ	: غیظ و غضب۔

لِبِئْسَ	الْمَوْلَى	وَ	لِبِئْسَ	الْعَشِيرُ	إِنَّ	اللَّهُ
بلاشبہ بُرا	دوست	اور	یقیناً بُرا	ساتھی	بیشک	اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِينَ	وَأَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
وہ داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

جَنَّتِ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	إِنَّ
باغات	بہتی ہوگی	ان کے نیچے سے	نہریں	بے شک

اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ
اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جو (شخص)	ہے	گمان کرتا

أَنْ	لَنْ	يَنْصُرَهُ	اللَّهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ
کہ	ہرگز نہیں	وہ مدد کرے گا اس کی	اللہ	دنیا میں	اور آخرت

فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبِ	إِلَى السَّمَاءِ	ثُمَّ	لَيَقْطَعُ
تو چاہیے کہ وہ دراز کرے	ایک رسی کو	آسمان تک	پھر	چاہیے کہ وہ کاٹ دے

فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدَهُ	مَا	يَغِيظُ
پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا	وہ واقعی لے جاتی ہے	اس کی تدبیر	جو	وہ غصہ دلاتی ہے

ضروری وضاحت

① ت، ا، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَنْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں ساکن لام ”ل“ اصل میں لہ تھا جس کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، فَا اور ثُمَّ کے بعد یہ لہ ساکن ”ل“ ہو جاتا ہے۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخرن تاکید کی علامت ہے۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ

أَيَّتِ بَيِّنَاتٍ^ل

وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ¹⁶

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِغِينَ

وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا^ص

إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ^ط

إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ¹⁷

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

يَسْجُدُ لَهُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ

اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے

واضح آیات کی صورت میں

اور بیشک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔¹⁶

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے

اور وہ لوگ جو یہودی بنے اور صابی (بے دین لوگ)

اور نصاریٰ اور مجوسی

اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا

یقیناً اللہ فیصلہ کرے گا ان سب کے درمیان

قیامت کے دن

بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔¹⁷

کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ

(ہر ایک) سجدہ کرتا ہے اسی کو جو آسمانوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

شَهِيدٌ : شاہد، شہید، شہادت۔

تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔

يَسْجُدُ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

أَنْزَلْنَاهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

بَيِّنَاتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

آمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

أَشْرَكُوا : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

يَفْصِلُ : فیصلہ، فیصلے کا دن۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ ^①	اٰیٰتٍ ^②	بَيِّنٰتٍ ^② لَا	وَ
اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	آیات	واضح	اور
اَنَّ ^③	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يُرِيْدُ ^{①⑥}	اِنَّ ^③
بیشک	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بیشک
اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	وَ	هَادُوْا	وَ
سب ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	اور	سب یہودی	اور
وَ	النَّصْرِيْ	وَ	الْمَجُوْسَ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	نصاری	اور	مجوسی	اور	وہ لوگ جن
اِنَّ ^③	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ^②	
یقیناً	اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	
اِنَّ اللّٰهَ ^③	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شٰهِيْدٌ ^{①⑦}	اَ لَا	لَمْ ^④	تَرَ ^⑤
بیشک اللہ	ہر چیز پر	گواہ	کیا	نہیں	دیکھا آپ نے
اَنَّ ^③	اللّٰهَ	يَسْجُدُ	لَهُ ^⑥	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ^②
کہ بے شک	اللہ	وہ سجدہ کرتا ہے	اُسی کو	جو	آسمانوں میں

ضروری وضاحت

① اَنْزَلَ کے شروع میں ”ا“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُتْرَا، اَنْزَلَ: اُتَارَا۔ ② اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ تَرَ اصل میں تَرَى تھا اگر امر کے اصول کے مطابق آخر سے کھڑی زبر اور ی گرائی ہے۔ ⑥ لَهُ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ سے لَ ہو گیا ہے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُّ

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ط

وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ط

وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ

فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ط

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ط السعدية 18

هُذِنِ خَصْمِنِ

اِخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ن

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ

ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط يُصَبُّ

اور جو زمین میں ہے

اور سورج اور چاند اور ستارے

اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے

اور بہت سے لوگوں میں سے (بھی)

اور بہت (وہ ہیں کہ) ثابت ہو گیا اس پر عذاب

اور جسے اللہ ذلیل کرے

تو نہیں اس کو کوئی عزت دینے والا

بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ 18

یہ دو جھگڑنے والے (گروہ) ہیں

انہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں

تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاٹے جائیں گے انکے لیے

آگ کے کپڑے، اُنڈیلا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْقَمَرُ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
النُّجُومُ	: نجم، نجوم، نجومی، علم نجوم۔
الْجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
الشَّجَرُ	: شجر، اشجار، شجر کاری، شجر ممنوعہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُهِنِ	: توہین، اہانت۔
يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
هُذِنِ	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
خَصْمِنِ	: مخاصمت۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُطِعَتْ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
نَّارٍ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَ	مَنْ ^①	فِي الْأَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	القَمَرُ	وَ
اور	جو	زمین میں	اور	سورج	اور	چاند	اور

النُّجُومُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَابُّ	وَ
ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چوپائے	اور

كَثِيرٌ	مِّنَ النَّاسِ ^ط	وَ	كَثِيرٌ	حَقٌّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ ^ط
بہت	لوگوں میں سے	اور	بہت	ثابت ہو گیا	اس پر	عذاب

وَ	مَنْ ^①	يُهِنُّ	اللَّهُ	فَمَا	لَهُ	مِنْ مُّكْرِمٍ ^{②③}
اور	جسے	وہ ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی عزت دینے والا

إِنَّ	اللَّهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاءُ ^{السجدة 18}	هُدُنِ	خَصْمِنِ ^⑤
بے شک	اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو	دونوں جھگڑنے والے

اِخْتَصَمُوا	فِي رَبِّهِمْ ^ز	فَالَّذِينَ	كَفَرُوا
انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے رب (کے بارے) میں	تو وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

قُطِعَتْ ^⑥	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ ^ط	يُصَبُّ ^⑦
کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ سے	وہ اُنڈیلے جائے گا

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ن میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمِ ﴿١٩﴾
يُصْهَرُ بِهِ

ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔ ﴿١٩﴾
پگھلا دیا جائے گا اس کے ذریعے

مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾
وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾
كَلَّمَآ أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
مِنْ غَمٍّ

جو انکے پیٹوں میں ہے اور (انکے) چمڑے بھی۔ ﴿٢٠﴾
اور ان کے لیے ہتھوڑے ہونگے لوہے کے۔ ﴿٢١﴾
جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس (آگ) سے
غم (اور گھٹن کی وجہ سے) سے

أَعِيدُوا فِيهَا ق
وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾

واپس لوٹا دیے جائیں گے اس میں
اور (کہا جائے گا) چکھو جلنے کا عذاب۔ ﴿٢٢﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
يُحَلَّلُونَ فِيهَا

بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
انہوں نے نیک عمل کیے (ایسے) باغات میں
بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
وہ پہنائے جائیں گے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَوْقِ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
رُءُوسِهِمْ	: راس المال، رئیس، رؤساء۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بُطُونِهِمْ	: بطن مادر۔
الْجُلُودُ	: جلد، امراض جلد۔
أَرَادُوا	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَخْرُجُوا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
أَعِيدُوا	: اعادہ، عود کر آنا۔
ذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصَّالِحَاتِ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔
الْأَنْهَارُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

مِنْ فَوْقٍ	رُءُوسِهِمْ	الْحَمِيمُ ^ج	يُصْهِرُ ^①
اوپر سے	ان کے سروں کے	کھولتا ہوا پانی	پگھلا دیا جائے گا
بِهِ ^②	مَا	فِي بُطُونِهِمْ	وَ
اس کے ذریعے	جو	انکے پیٹوں میں	اور
لَهُمْ ^③	مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيدٍ ^ج	كَلَمًا
ان کے لیے	ہتھوڑے	لوہے سے	جب کبھی
أَنْ يَخْرُجُوا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	أُعِيدُوا ^④
کہ وہ سب نکلیں	اس (آگ) سے	غم (اور گھٹن کی وجہ) سے	سب واپس لوٹا دیے جائیں گے
فِيهَا ^ق	وَ	ذُوقُوا	عَذَابَ الْحَرِيقِ ^ع
اس میں	اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب
الَّذِينَ	أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصُّلِحَاتِ ^⑤
ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک
تَجْرِي ^⑤	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّوْنَ ^①
بہتی ہوگی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب پہنائے جائیں گے
			فِيهَا
			اس میں

ضروری وضاحت

① اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لے سے لے ہو جاتا ہے۔ ④ أُعِيدُوا اصل میں أُعِيدُوا تھا اگر امر کے اصول کے مطابق واؤ کو یا سے بدلہ گیا ہے اور زیر پچھلے حرف کو دے دی گئی ہے۔ ⑤ ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤًا ط

کنگن سونے کے اور موتی (بھی)

وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾

اور ان کا لباس اس میں ریشم کا ہوگا۔ ﴿٢٣﴾

وَهُدًوًا

اور وہ ہدایت دیے گئے (دنیا میں)

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ﴿٢٤﴾

پاکیزہ بات (توحید) کی طرف

وَهُدًوًا

اور وہ ہدایت دیے گئے

إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾

تعریفوں والے (رب) کے رستے کی طرف۔ ﴿٢٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستے سے

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

اور حرمت والی مسجد سے وہ جو ہم نے بنایا اسے

لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ

لوگوں کے لیے برابر (چاہے) مقیم ہو اس میں

وَالْبَادِ ط وَمَنْ يُرِدْ

اور (یا) باہر سے آنے والے ہو اور جو ارادہ کرے

فِيهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ

اس میں کج روی کا ظلم کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	صِرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
لِبَاسُهُمْ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔	الْحَمِيدِ	: حمد و ثنا، حامد، محمود۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَرِيرٌ	: حریر و ریشم۔	سَوَاءً	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
هُدًوًا	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	الْعَاكِفُ	: اعتکاف، معتکف۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُرِدْ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الطَّيِّبِ	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	بِالْحَادِ	: الحاد، ملحد۔

مِنْ أَسَاوِرَ ^①	وَمِنْ ذَهَبٍ	وَوَلُؤَا ط	وَلِبَاسُهُمْ ^②
کنگن	سونے سے	اور موتی	اور ان کا لباس

فِيهَا	وَحَرِيرٌ ^{②③}	وَهُدُوءًا ^③	إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ^①
اس میں	ریشم	اور وہ سب ہدایت دیے گئے	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف

وَهُدُوءًا ^③	إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ^{②④}
اور وہ سب ہدایت دیے گئے	تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف

إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَيَصُدُّونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِي	جَعَلْنَاهُ ^④	لِلنَّاسِ
حرمت والی مسجد	جو	ہم نے بنایا اسے	لوگوں کے لیے

سَوَاءٌ	الْعَاكِفُ	فِيهِ	وَالْبَادِ ط
برابر	مقیم	اس میں	باہر سے آنے والا

وَمَنْ	يُرِدُّ	فِيهِ	بِالْحَادِ ط	بِظُلْمٍ ^⑤
اور جو	وہ ارادہ کرے	اس میں	کج روی کا	ظلم کے ساتھ

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② هُمْ اِذَا اسْم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ هُدُوءًا اصل میں هُدًى یُؤَاتَى فَعْل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ کی پیش ”د“ کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔ ④ نَا اِذَا فَعْل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَا فَعْل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ بِظُلْمٍ کے ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

نُذِقُهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا

وَوَطَّهْرُ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ

وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

يَا تُوكِرِ جَالًا

وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ

يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

(تو) ہم مزہ چکھائیں گے اسے دردناک عذاب سے۔ ﴿٢٥﴾

اور جب ہم نے مقرر کر دی ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ

(اور اسے حکم دیا) کہ نہ تو شریک ٹھہرا میرے ساتھ کسی کو

اور تو پاک کر میرے گھر کو طواف کرنیوالوں کے لیے

اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں

(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)۔ ﴿٢٦﴾

اور تو اعلان کر دے لوگوں میں حج کا

وہ آئیں گے تیرے پاس پیدل

اور ہر دبلے پتلے اونٹ پر (سوار ہو کر)

وہ (اونٹ) آئیں گے ہر دور دراز راستے سے۔ ﴿٢٧﴾

تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے (دین و دنیا کے) فوائد میں

اور (ذبح کے وقت) وہ اللہ کے نام کا ذکر کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسِ بِالْحَجِّ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

السُّجُودِ : رکوع، رکوع و سجود، حالت رکوع۔

أَذِّنْ : اذان۔

يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ : رجال کار، قحط الرجال۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

اسْمَ : اسم، اسم گرامی، اسم با مستثنیٰ۔

نُذِقُهُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

أَلِيمٍ : الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔

مَكَانَ : کون و مکان، امکان، مکانات۔

الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔

تُشْرِكُ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

وَوَطَّهْرُ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

بَيْتِي : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔

لِلطَّائِفِينَ : طواف، طواف بیت اللہ۔

نُذِقُهُ	مِنْ عَذَابٍ	أَلِيمٍ ^ع	وَ	إِذْ	بَوَّأَنَا ^①
ہم مزہ چکھائیں گے اسے	عذاب سے	دردناک	اور	جب	ہم نے مقرر کر دی

لَا بُرْهِيمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	أَنْ	لَّا تُشْرِكُ ^②	بِي ^③
ابراہیم کے لیے	جگہ	بیت اللہ کی	کہ	نہ تو شریک ٹھہرا	میرے ساتھ

شَيْئًا	وَ	طَهَّرُ	بَيْتِي	لِلطَّائِفِينَ ^④
کسی کو	اور	تو پاک کر	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کے لیے

وَ	الْقَائِمِينَ ^④	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُودِ ^⑥
اور	سب قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں

وَ	أَذِّنُ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ ^③	يَأْتُوكَ ^⑤	رِجَالًا
اور	تو اعلان کر دے	لوگوں میں	حج کا	وہ سب آئیں گے تیرے پاس	پیدل

وَ	عَلَى كُلِّ ضَامِرٍ	يَأْتِينَ	مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ^⑦
اور	ہر دبے پتلے اونٹ پر	وہ آئیں گے	ہر دور دراز راستے سے

لَيَشْهَدُوا ^⑥	مَنْفَعَهُمْ ^⑦	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللَّهِ
تا کہ وہ سب حاضر ہوں	اپنے فوائد میں	اور	وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام

ضروری وضاحت

① تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② لا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ فاعل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لا کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت لا اصل میں لا تھا آسانی کے لیے لا ہو گیا ہے اور یہاں لا کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا
وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾
ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ
وَلِيُوفُوا نُدُورَهُمْ
وَلِيُطَوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُعْظَمِ حُرْمَتِ اللَّهِ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ
وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ
إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ
وَأَجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعْلُومَةٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِيُطَوَّفُوا : طواف، طواف بیت اللہ۔
الْأَنْعَامِ : عوام کالانعام۔	يُعْظَمُ : اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
فَكُلُوا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	حُرْمَتِ : محرم، حرمت، احترام۔
أَطْعِمُوا : قیام و طعام۔	خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
الْفَقِيرَ : فقر وفاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔	أُحِلَّتْ : حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔
لِيَقْضُوا : قضا، قاضی، قاضی القضاة۔	يُتْلَى : تلاوت، وحی متلو۔
لِيُوفُوا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	فَاجْتَنِبُوا : اجتناب۔
نُدُورَهُمْ : نذر ماننا، نذر و نیاز۔	قَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

چند معلوم دنوں میں ان پر جو اس نے دیے انہیں
پالتو چوپایوں میں سے تو کھاؤ ان میں سے (تم بھی)

اور کھلاؤ (بھوکے) تنگ دست محتاج کو۔ ﴿٢٨﴾

پھر چاہیے کہ وہ دور کریں اپنا میل کچیل

اور چاہیے کہ وہ پورا کریں اپنی نذروں کو

اور چاہیے کہ وہ طواف کریں قدیم گھر کا۔ ﴿٢٩﴾

یہی (ہمارا حکم) ہے اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی

تو وہ بہتر ہے اس کے لیے اسکے رب کے نزدیک

اور حلال کیے گئے تمہارے لیے چوپائے

سوائے ان کے جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر

پس تم بچو بتوں کی ناپاکی سے

اور بچو تم جھوٹی بات سے۔ ﴿٣٠﴾

فِي أَيَّامٍ	مَعْلُومَةٍ ^①	عَلَى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ بَهِيمَةٍ	الْأَنْعَامِ ^①
دنوں میں	معلوم	(اس) پر جو	اس نے دیے انہیں	پالتو چوپاؤں میں سے	

فَكُلُوا	مِنْهَا	وَ	أَطْعِمُوا ^②	الْبَائِسِ	الْفَقِيرِ ^②
تو تم سب کھاؤ	ان میں سے	اور	تم سب کھلاؤ	تنگ دست (بھوکے)	محتاج (کو)

ثُمَّ	لِيَقْضُوا ^③	وَ	تَفْتَهُمْ	لِيُوفُوا ^③	نُذُورَهُمْ
پھر	چاہیے کہ وہ سب دور کریں	اور	اپنا میل کچیل	چاہیے کہ وہ سب پورا کریں	اپنی نذریں

وَ	لِيَطَّوَّفُوا ^③	بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ^④	ذَلِكَ ^⑤	وَمَنْ	
اور	چاہیے کہ وہ سب طواف کریں	قدیم گھر کا	یہ	اور جو	

يُعْظَمُ	حُرْمَتِ اللَّهِ ^①	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهُ	عِنْدَ رَبِّهِ ^ط	وَ
وہ تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں (کی)	تو وہ	بہتر	اس کیلئے	اسکے رب کے نزدیک	اور

أُحِلَّتْ ^①	لَكُمْ	الْأَنْعَامُ	إِلَّا مَا	يُثَلَى	عَلَيْكُمْ
حلال کیے گئے	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے جو	وہ پڑھے جاتے ہیں	تم پر

فَاجْتَنِبُوا	الرَّجْسَ	مِنَ الْأَوْثَانِ ^⑥	وَ	اجْتَنِبُوا ^②	قَوْلَ الزُّورِ ^③
پس تم سب بچو	ناپاکی (سے)	بتوں (کی)	اور	تم سب بچو	جھوٹی بات (سے)

ضروری وضاحت

① اے، اے یاٹ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وَا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ اگر فعل کے شروع میں لے اور اس سے پہلے وَا یَا یَا ثَمَّ آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ④ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذَلِکَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

حُنَفَاءَ لِلَّهِ

غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ^ط

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

فَكَانَ مَخْرَجًا مِنَ السَّمَاءِ

فَتَخَطَّفَهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوَى

بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيْقٍ³¹

ذَلِكَ^ق وَمَنْ يُعْظَمُ

شَعَائِرَ اللَّهِ

فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ³²

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

إِلَى آجَلٍ مُّسَمًّى

ثُمَّ مَجْلُهَا

یکسو ہو کر اللہ کے لیے (اس حال میں کہ)

نہیں وہ شریک ٹھہرانے والے اسکے ساتھ

اور جو شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ

تو گویا وہ گر پڑا آسمان سے

تو اچک لے جائیں اسے پرندے یا گراوے

اس کو ہو کسی دور جگہ میں۔³¹

یہی (بات) ہے، اور جو تعظیم کرتا ہے

اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی

تو بے شک یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔³²

تمہارے لیے ان (چوپاؤں) میں منافع ہے

ایک مقررہ وقت تک

پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُنَفَاءَ	: دین حنیف۔	يُعْظَمُ	: اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ۔	شَعَائِرَ	: شعائر اسلامی۔
بِهِ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	تَقْوَى	: تقویٰ، متقی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
الطَّيْرُ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔	إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الرِّيحُ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	أَجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمٰی۔
مَكَانٍ	: کون و مکان، مکانات۔	مَجْلُهَا	: حلال۔ حلت و حرمت۔

حُفَّاءَ	رِ اللَّهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِينَ ^①	بِهِ ^ط
کیسو	اللہ کے لیے	نہ	سب شریک ٹھہرانے والے	اس کے ساتھ
وَ	مَنْ	يُشْرِكُ	بِاللَّهِ	فَكَانَ مَا ^②
اور	جو	وہ شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو گویا کہ
مِنَ السَّمَاءِ	فَتَخُطِفُهُ ^{③④}	الطَّيْرُ	أَوْ	تَهْوِي ^③
آسمان سے	تو اچک لے جائیں اسے	پرندے	یا	وہ گرا دے
بِهِ	الرَّيْحُ	فِي مَكَانٍ ^⑤	سَجِيْقٍ ^{③①}	
اس کو	ہوا	کسی جگہ میں	دور	
ذَلِكَ ^⑥	وَ	مَنْ	يُعْظِمُ	شَعَائِرَ اللَّهِ
یہی (بات) ہے	اور	جو	وہ تعظیم کرتا ہے	اللہ کی نشانیوں کی
فَإِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ^{③②}	لَكُمْ ^⑦	فِيهَا	
تو بے شک یہ	دلوں کے تقویٰ سے	تمہارے لیے	ان میں	
مَنَافِعُ	إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ^⑤	ثُمَّ	مَجْلُهَا	
فوائد	ایک مقررہ وقت تک	پھر	ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ	

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② كَانَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں گویا کہ ایسا ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تَفْعَل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فاعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ ذَلِك کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔

إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ

مِّنْ بَهِيمَةٍ الْأَنْعَامِ ۖ
فَالَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ
فَلَهُ اسْلِمُوا ۖ

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۚ
الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ
وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ

وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ
وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا

قدیم گھر (بیت اللہ) کی طرف ہے۔ ﴿33﴾

اور ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کی ہے قربانی

تا کہ وہ ذکر کریں اللہ کے نام کا

ان پر جو اس نے دیے انہیں

پالتو چوپاؤں میں سے

پس تمہارا معبود ایک معبود ہے

تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ

اور خوشخبری سنا دیجئے عاجزی کرنے والوں کو۔ ﴿34﴾

وہ لوگ جو جب ذکر کیا جائے اللہ کا

ڈر جاتے ہیں ان کے دل

اور صبر کرنے والے ہیں اس (تکلیف) پر جو پہنچے انہیں

اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور اس میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
لِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لِيَذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اسْمَ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْأَنْعَامِ	: عوام کالانعام۔
فَالَهُكُمْ	: الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔
وَاحِدٌ	: واحد، توحید، موحد، وحدانیت۔
اسْلِمُوا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
بَشِيرٍ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
الصَّابِرِينَ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
أَصَابَهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
الْمُقِيمِي	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الصَّلَاةِ	: صوم وصلوٰۃ، مصلی۔

إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ^ع 33	وَ	يَكُلُّ أُمَّةٌ ¹	جَعَلْنَا
قدیم گھر کی طرف	اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی
مَنْسَاً	لِيَذْكُرُوا ²	اسْمَ اللَّهِ	عَلَى مَا
قربانی	تاکہ وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام	(ان) پر جو
مَنْ بَهِيمَةَ الْأَنْعَامِ ^ط ¹	فَالِهَكُمْ	إِلَهُ	وَاحِدٌ
پالتو چوپایوں میں سے	پس تمہارا معبود	معبود	ایک
أَسْلِمُوا ^ط ³	وَ	بَشِيرٍ	الْمُخْبِتِينَ ^ع 34
تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اور	آپ خوشخبری سنا دیجئے	عاجزی کرنے والوں (کو)
الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ ⁵	وَجِدَتْ ¹
وہ لوگ جو	جب	ذکر کیا جائے	وہ ڈر جاتے ہیں
قُلُوبُهُمْ ⁶	وَ	الصَّابِرِينَ	عَلَى مَا
ان کے دل	اور	سب صبر کرنے والے	(اس) پر جو
وَ	الْمُقِيْبِي ⁴	الصَّلَاةِ ¹	وَمِمَّا ⁷
اور	قائم کرنے والے	نماز	(اس) میں سے جو

ضروری وضاحت

① اور نٹ مونت کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لے کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ہم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٥﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ

مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ﴿٣٦﴾

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

عَلَيْهَا صَوَافٍ

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا

فَكُلُوا مِنْهَا

وَأَطِيعُوا الْقَانِعَ

وَالْمُعْتَرِّطَ كَذَلِكَ

سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

ہم نے رزق دیا انہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿35﴾

اور قربانی کے اونٹ ہم نے بنایا انہیں تمہارے لیے

اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے

تمہارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے

سو تم ذکر کرو اللہ کے نام کا

ان پر قطار باندھے ہوئے (یعنی کھڑا کر کے ذبح کرو)

پھر جب انکے پہلو (زمین پر) گر پڑیں (اور ٹھنڈے ہو جائیں)

تو کھاؤ اس میں سے

اور تم کھلاؤ قناعت کرنیوالے (محتاج) کو

اور سوال کرنے والے (محتاج) کو، اسی طرح

ہم نے تابع کر دیا ہے ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے

تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْفِقُونَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
وَالْبُدْنَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مِّنْ شَعَائِرِ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَكُمْ فِيهَا	: شعائر اسلامی۔
فَاذْكُرُوا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اسْمَ اللَّهِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عَلَيْهَا	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِی۔
صَوَافٍ	: صف بندی، صف اوّل۔
جُنُوبُهَا	: جانب۔
فَكُلُوا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
أَطِيعُوا	: قیام و طعام۔
الْقَانِعَ	: قناعت پسندی۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
سَخَّرْنَاهَا	: مسخر، تسخیر۔
تَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

رَزَقْنَاهُمْ ^{①②}	يُنْفِقُونَ ³⁵	وَ	الْبُدْنَ
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	قربانی کے اونٹ
جَعَلْنَاهَا ^①	لَكُمْ	مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ	
ہم نے بنایا انہیں	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں میں سے	
لَكُمْ	فِيهَا	خَيْرٌ ^{صلى}	فَاذْكُرُوا ^{③④}
تمہارے لیے	ان میں	بہت بھلائی	سو تم سب ذکر کرو
عَلَيْهَا	صَوَافِّ ^ج	فَإِذَا ^③	وَجَبَتْ ^⑤
ان پر	قطار باندھے ہوئے	پھر جب	گر پڑیں
جُنُوبِهَا	فَكُلُوا	مِنْهَا	وَ
ان کے پہلو	تو تم سب کھاؤ	اس میں سے	اور
الْقَانِعِ	وَ	الْمُعْتَرِّ ^ط	كَذَلِكَ
قناعت کرنے والا	اور	سوال کرنے والا	اسی طرح
سَخَّرْنَاهَا ^①	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ ³⁶
ہم نے تابع کر دیا ہے اُن کو	تمہارے لیے	تا کہ تم	تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

① قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ③ علامت ف کا ترجمہ کبھی پس، تو، کبھی پھر، کبھی سو وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہ اصل میں مُعْتَرِّد تھا ایک جنس کے دو حروف کو شد کے ذریعے اکٹھا کر دیا گیا ہے اور اس میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لَنْ يَنَالَهُ اللَّهُ لُحُومُهَا
وَلَا دِمَآؤُهَا

وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ ط

كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ

عَلَى مَا هَدَيْكُمْ ط

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿37﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ

أَمَنُوا ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ع ﴿38﴾

أُذِنَ

لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ

ہرگز نہیں پہنچتے اللہ کو ان (قربانیوں) کے گوشت

اور نہ ان کے خون

اور لیکن پہنچتا ہے اس کو تقوی تمہاری طرف سے

اسی طرح (اللہ نے) تابع کر دیا ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے

تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی

اس پر کہ اس نے ہدایت دی تمہیں

اور خوشخبری سنا دیجئے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿37﴾

بیشک اللہ دور کرتا ہے (دشمنوں کو) ان لوگوں سے جو

ایمان لائے، بے شک اللہ پسند نہیں کرتا

ہر بڑے خائن اور بہت ناشکرے کو۔ ع ﴿38﴾

اجازت دے دی گئی ہے (مقابلہ کرنے کی)

ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُحُومُهَا	: ماء اللحم، لحمیات، کچیم شحیم۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
سَخَّرَهَا	: مسخر، تسخیر۔
لِتُكَبِّرُوا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
هَدَيْكُمْ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
بَشِيرٍ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
الْمُحْسِنِينَ	: حسن، محسن، تحسین۔
يُدْفِعُ	: دفاع، مدافعت، دفع۔
أَمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
خَوَّانٍ	: خائن، خیانت۔
كَفُورٍ	: کفران نعمت۔
أُذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
يُقْتَلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

لَنْ ^①	يَنَالُ	اللَّهِ	لُحُومَهَا	وَلَا	دِمَآؤَهَا
ہرگز نہیں	وہ پہنچے	اللہ (کو)	ان کے گوشت	اور نہ	ان کے خون

وَ	لَكِنَّ	يَنَالُهُ	التَّقْوَى	مِنْكُمْ ^ط	كَذَلِكَ
اور	لیکن	وہ پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ	تمہاری طرف سے	اسی طرح

سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا ^②	اللَّهِ	عَلَى مَا
اس نے تابع کر دیا ان کو	تمہارے لیے	تا کہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	(اس) پر جو

هَدَيْكُمْ ^ط	وَ	بَشِيرٍ	الْمُحْسِنِينَ ^④
اس نے ہدایت دی تمہیں	اور	آپ خوشخبری سنا دیجئے	نیکی کرنے والوں (کو)

إِنَّ	اللَّهِ	يُدْفِعُ	عَنِ الَّذِينَ	أَمَنُوا ^ط
بیشک	اللہ	وہ دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

إِنَّ	اللَّهِ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ ^⑤
بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	بڑا خائن

كُفُورٍ ^ع	أُذِنَ	لِلَّذِينَ	يُقْتَلُونَ ^⑥
بہت ناشکرا	اجازت دی گئی	ان لوگوں کو جو	وہ سب جنگ کیے جاتے ہیں

ضروری وضاحت

① لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں د کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا^ط

وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ^{لا}

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

بِغَيْرِ حَقٍّ

إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ^ط

وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

لَهَدَمَتِ صَوَامِعُ

وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ

يُذَكَّرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا^ط

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ^ط

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ⁴⁰

اس وجہ سے کہ بے شک وہ ظلم کیے گئے ہیں

اور بیشک اللہ انکی مدد پر یقیناً خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾

وہ جو نکالے گئے اپنے گھروں سے

ناحق (کہ ان کا کوئی قصور نہ تھا)

مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے

اور اگر نہ ہوتا (نظام) اللہ کا لوگوں کو ہٹانے کا

ان کے بعض کو بعض کے ذریعے

(تو) یقیناً ڈھا دیے جاتے (راہبوں کے) خلوت خانے

اور گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں

(کہ) ذکر کیا جاتا ہے ان میں اللہ کے نام کا بہت زیادہ

اور یقیناً ضرور مدد کرے گا اللہ (اسکی) جو اسکی مدد کرتا ہے

بلاشبہ اللہ یقیناً بہت طاقت والا خوب غالب ہے۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلِمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔	لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	دَفَعُ	: دفاع، مدافعت، دفع۔
نَصْرِهِمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بَعْضَهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
لَقَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	يُذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
أُخْرِجُوا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دِيَارِهِمْ	: دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔	اسْمُ	: اسم، اسم گرامی، اسم با مستثنیٰ۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	كَثِيرًا	: کثرت، اکثر، کثیر۔
يَقُولُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔

بِأَنَّهُمْ ^①	ظَلِمُوا ^②	وَ	إِنَّ اللَّهَ	عَلَى نَصْرِهِمْ
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	وہ سب ظلم کیے گئے ہیں	اور	بیشک اللہ	ان کی مدد پر

لَقَدِيرٌ ^③	الَّذِينَ	أُخْرِجُوا ^②	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقِّ
یقیناً خوب قادر	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر حق کے

إِلَّا	أَنْ	يَقُولُوا	رَبُّنَا اللَّهُ ^ط	وَ	لَوْلَا ^③
مگر	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ ہے	اور	اگر نہ

دَفَعُ اللَّهُ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ ^①	لَهُدْمَتٍ ^④
اللہ کا ہٹانا	لوگوں (کو)	ان کے بعض	بعض کے ذریعے	یقیناً ڈھا دیے جاتے

صَوَامِعُ	وَ	بِيعُ	وَ	صَلَوَاتٍ ^④	وَ	مَسْجِدُ
خلوت خانے	اور	گرجے	اور	عبادت خانے	اور	مسجدیں

يُذَكَّرُ ^⑤	فِيهَا	اسْمُ اللَّهِ	كَثِيرًا ^ط	وَ	لَيُنْصَرَنَّ ^⑥	اللَّهُ
وہ ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	بہت زیادہ	اور	یقیناً وہ ضرور مدد کریگا	اللہ

مَنْ	يَنْصُرُهُ ^ط	إِنَّ	اللَّهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ^④
جو	وہ مدد کرتا ہے اسکی	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بہت طاقت والا	خوب غالب

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ ت یا ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید در تا کید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے

الَّذِينَ اِنْ مَكَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ
 اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ
 وَاَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ
 وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُورِ ﴿٤١﴾
 وَاِنْ يُكَذِّبُوكَ
 فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
 قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُودٌ ﴿٤٢﴾
 وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾
 وَاَصْحٰبُ مَدْيَنَ وَّكَذَّبَ مُوسٰى
 فَاَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِيْنَ
 ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرٌ ﴿٤٤﴾
 فَكَآيِنٌ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا

وہ لوگ جو اگر ہم اقتدار دیں انہیں زمین میں
 (تو) وہ نماز قائم کریں اور ادا کریں زکوٰۃ
 اور حکم دیں نیکی کا اور وہ روکیں برائی سے
 اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے تمام امور کا انجام۔ ﴿٤١﴾
 اور اگر وہ جھٹلائیں آپ کو
 تو یقیناً جھٹلایا ان سے پہلے
 قوم نوح اور عاد اور ثمود نے۔ ﴿٤٢﴾
 اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے۔ ﴿٤٣﴾
 اور مدین والوں نے (بھی) اور جھٹلائے گئے موسیٰ (بھی)
 تو میں نے مہلت دی کافروں کو
 پھر میں نے پکڑ انہیں، تو کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿٤٤﴾
 پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَنَّهُمْ	: متمکن، تمکن۔
اَقَامُوا	: قائم، قیام، مقیم۔
الصَّلَاةَ	: صوم و صلوة، مصلی۔
اَمَرُوا	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
بِالْمَعْرُوفِ	: امر بالمعروف۔
نَهَوْا	: نہی عن المنکر، منہیات۔
الْمُنْكَرِ	: منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يُكَذِّبُوكَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِلْكَافِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَخَذْتُهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔
اَهْلَكْنٰهَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

الَّذِينَ	إِنْ	مَكَانَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ ^①
وہ لوگ جو	اگر	ہم اقتدار دیں انہیں	زمین میں	وہ سب قائم کریں	نماز

وَ	آتُوا	الزَّكَاةَ ^①	وَأَمَرُوا	بِالْمَعْرُوفِ	وَ	نَهَوْا
اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ	اور وہ سب حکم دیں	نیکی کا	اور	وہ سب روکیں

عَنِ الْمُنْكَرِ ط	وَاللَّهِ	عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ^①	وَإِنْ	يُكْذِبُونَكَ ^②
برائی سے	اور اللہ کیلئے	تمام امور کا انجام	اور اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو

فَقَدْ	كَذَّبَتْ ^①	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَ	عَادُ	وَ	ثَمُودُ ^②
تو یقیناً	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد	اور	ثمود

وَ	قَوْمُ إِبْرَاهِيمَ	وَ	قَوْمُ لُوطٍ ^③	وَ	أَصْحَابُ مَدْيَنَ ^④	وَ
اور	قوم ابراہیم	اور	قوم لوط	اور	مدین والے	اور

كَذَّبَ ^③	مُوسَى	فَأَمَلَيْتُ	لِلْكَافِرِينَ ^④	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ ^⑤
جھٹلایا گیا	موسیٰ	تو میں نے مہلت دی	سب کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا انہیں

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرٍ ^⑤	فَكَأَيِّنْ	مِنْ قَرْيَةٍ ^⑥	أَهْلَكْنَاهَا
تو کیسا	تھا	میرا عذاب	پھر کتنی	بستیاں	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

ضروری وضاحت

① اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے می وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی می کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

وَهِيَ ظَالِمَةٌ

فِيهَا خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

وَبِنُورٍ مُّعْطَلَةٍ

وَأَقْصَرَ مَشِيدٍ ﴿٤٥﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَّعْقِلُونَ بِهَا

أَوْ آذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَا

فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ

وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ

الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ط

اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں

پس وہ گری ہوئی ہیں اپنی چھتوں پر

اور (کتنے ہی) ناکارہ پڑے ہوئے کنویں ہیں

اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران پڑے) ہیں۔ ﴿٤٥﴾

پھر کیا نہیں یہ چلے پھرے زمین میں

پس ہوتے ان کے (ایسے) دل وہ سمجھتے ان سے

یا (ہوتے ان کے) کان وہ سنتے ان سے

پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں

اور لیکن دل اندھے ہوتے ہیں

جو سینوں میں ہیں۔ ﴿٤٦﴾

اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے عذاب کو

اور ہرگز نہیں خلاف ورزی کریگا اللہ اپنے وعدے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مُعْطَلَةٍ	: معطل، تعطیل، تعطیلات۔
أَقْصَرَ	: قصر امارت۔
يَسِيرُوا	: سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوبٌ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يَّعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
يَّسْمَعُونَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
الْأَبْصَارُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
الصُّدُورِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
يَسْتَعْجِلُونَكَ	: عجلت، مہر معجل، تعجیل۔
يُخْلِفَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
وَعْدَهُ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَ ^①	هِيَ	ظَالِمَةٌ ^②	فَهِیَ	خَاوِيَةٌ ^②	عَلَى عُرُوشِهَا
اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پس وہ	گری ہوئی	اپنی چھتوں پر

وَ ^①	بِئْرٍ	مُعْطَلَةٌ ^②	وَ ^①	قَصْرٍ	مَشِيدٍ ^④
اور	کنویں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	مضبوط

أ	فَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَتَكُونُ ^②	لَهُمْ
کیا	پھر نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس ہوتے	ان کے

قُلُوبٌ	يَعْقِلُونَ	بِهَا ^③	أَوْ	أَذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا ^③
دل	وہ سب سمجھتے	ان سے	یا	کان	وہ سب سنتے	ان سے

فَإِنَّهَا	لَا	تَعْمَى ^②	الْأَبْصَارُ	وَ	لَكِنْ	تَعْمَى ^②
پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	اندھی ہوتیں	آنکھیں	اور	لیکن	اندھے ہوتے ہیں

الْقُلُوبُ	الَّتِي	فِي الصُّدُورِ ^④	وَ ^①	يَسْتَعْجِلُونَكَ ^④
دل	جو	سینوں میں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ ^③	وَ ^①	لَنْ ^⑤	يُخْلِفَ	اللَّهُ	وَعْدَهُ ^⑥
عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	وہ خلاف ورزی کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع سے الف گرا ہوا ہے۔ ⑤ علامت لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ ء کا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

كَأَلْفِ سَنَةٍ

مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

وَكَأَيُّنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا

وَهِيَ ظَالِمَةٌ

ثُمَّ أَخَذْتُهَا

وَإِلَى الْمَصِيرِ ﴿٤٨﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا آنا

لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

اور بے شک ایک دن آپ کے رب کے نزدیک

ایک ہزار سال کی طرح ہے

ان (دنوں) سے جو تم گنتے ہو۔ ﴿٤٧﴾

اور کتنی ہی بستیاں ہیں میں نے مہلت دی ان کو

اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں

پھر میں نے پکڑ لیا انہیں

اور میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ ﴿٤٨﴾

آپ کہہ دیجئے اے لوگو بیشک میں تو صرف

تمہارے لیے واضح ڈرانے والے ہوں۔ ﴿٤٩﴾

پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

ان کے لیے بخشش ہے اور عزت والا رزق ہے۔ ﴿٥٠﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی ہماری آیات (کے جھلانے) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	نَذِيرٌ	: بشارت و انداز، نذیر۔
كَأَلْفِ	: کما حقہ، کالعدم۔	مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
سَنَةٍ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
تَعُدُّونَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔	كَرِيمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
أَخَذْتُهَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	سَعَوْا	: سعی کرنا، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	آيَاتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔

وَ	إِنَّ ^①	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ	كَأَلْفِ سَنَةٍ ^②
اور	بیشک	ایک دن	آپ کے رب کے نزدیک	ایک ہزار سال کی طرح
مِمَّا ^③	تَعْدُونَ ⁴⁷	وَ	كَأَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ ^{④②}
(ان) سے جو	تم سب گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں
لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ ^②	ثُمَّ
ان کو	اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پھر
إِلَى ^⑤	الْمَصِيرُ ⁴⁸	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ
میری طرف	لوٹنا	آپ کہہ دیجئے	اے	لوگو
أَنَا	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ ⁴⁹	فَالَّذِينَ
میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح	پس جو
وَ	عَمِلُوا	الصُّلِحَاتِ ^②	لَهُمْ ^⑦	مَغْفِرَةٌ ^②
اور	سب نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش
كَرِيمٌ ⁵⁰	وَ	الَّذِينَ	سَعَوْا	فِي آيَاتِنَا
عزت والا	اور	جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیات میں

ضروری وضاحت

① إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑤ إِلَى دراصل اِلَى + مِی کا مجموعہ ہے۔ ⑥ إِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ سے لَ ہو جاتا ہے۔

مُعْجِزِينَ

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَعِيمِ ﴿51﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ

وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى

أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ^ج

فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ أَيْتَهُ^ط

وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿52﴾

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

فِتْنَةً لِلَّذِينَ

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ^ط

(اپنے خیال میں ہمیں) عاجز کرنے کے لیے

یہی لوگ بھڑکتی آگ والے (جہنمی) ہیں۔ ﴿51﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول

اور نہ کوئی نبی مگر (ایسا ہوا کہ) جب وہ آرزو کرنے لگا

(خلل) ڈالا شیطان نے اس کی آرزو میں

تو دور کر دیتا ہے اللہ (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان

پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ اپنی آیات کو

اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿52﴾

تا کہ بنا دے (اللہ) (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان

آزمائش (کا ذریعہ) ان لوگوں کے لیے

جن کے دلوں میں بیماری ہے

اور (ان کے لیے) جن کے دل سخت ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُعْجِزِينَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔

أَصْحَابُ : اصحاب کہف، اصحاب رسول۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

تَمَنَّى، أُمْنِيَّتِهِ : تمنا، متمنی شرکت۔

أَلْقَى : القاء۔

فَيَنْسَخُ : ناسخ، منسوخ، تنسیخ۔

يُحْكِمُ : محکم، محکمہ، احکام، حکم۔

عَلَيْهِمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

حَكِيمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

فِتْنَةً : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

قُلُوبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

مَرَضٌ : مرض، مریض، امراض۔

مُعْجِزِينَ ^①	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ^⑤	وَ	مَا
سب عاجز کرنے والے	یہی لوگ	بھڑکتی آگ والے	اور	نہیں
أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَسُولٍ ^{②③}	وَ	لَا
ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	اور	نہ
إِلَّا	إِذَا	تَمَنَّى ^④	أَلْقَى الشَّيْطَانُ	فِي أُمْنِيَّتِهِ ^ج
مگر	جب	وہ آرزو کرنے لگا	(خلل) ڈالا شیطان نے	اس کی آرزو میں
فَيَنْسَخُ	اللَّهُ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطَانُ
تو وہ دور کر دیتا ہے	اللہ	جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان
يُحْكِمُ	اللَّهُ	أَيَّتَهُ ^ط	وَ	اللَّهُ
وہ پختہ کر دیتا ہے	اللہ	اپنی آیات	اور	اللہ
لِيَجْعَلَ ^⑥	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطَانُ	فِتْنَةً ^⑦
تا کہ وہ بنا دے	جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش
فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	وَ	الْقَاسِيَةَ ^⑦	قُلُوبُهُمْ ^ط
ان کے دلوں میں	بیماری	اور	سخت	ان کے دل

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
 ③ اسم کے آخر میں **ڈبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ **کوئی** کیا گیا ہے۔ ④ علامت **ت** اور **شد** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں **لِ** اور آخر میں **زبر** ہو تو اس **لِ** کا ترجمہ **تا کہ** کیا جاتا ہے۔ ⑦ **ت** اور **ة مؤنث** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾
 وَلَيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
 أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
 فَيُؤْمِنُوا بِهِ
 فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ط
 وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ
 آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٤﴾
 وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا
 فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ
 حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
 أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ
 يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

اور بیشک ظالم لوگ یقیناً دور کی مخالفت میں ہیں۔ ﴿٥٣﴾
 اور (اس لیے بھی) تاکہ جان لیں وہ لوگ جو علم دیے گئے
 کہ بیشک وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے
 تو وہ ایمان لائیں اس پر
 پس جھک جائیں اس کے لیے ان کے دل
 اور بیشک اللہ یقیناً ہدایت دینے والا ہے ان لوگوں کو جو
 ایمان لائے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿٥٤﴾
 اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
 شک میں اس (قرآن) سے
 یہاں تک کہ آجائے ان کے پاس قیامت اچانک
 یا آجائے ان پر عذاب
 بانجھ (یعنی بے برکت اور منحوس) دن کا۔ ﴿٥٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	شام و سحر، قلب و نظر، شیر و شکر۔
الظَّالِمِينَ :	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَفِي :	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَعِيدٍ :	بعد، بعید از قیاس۔
لَيَعْلَمَ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْحَقُّ :	حق، حقیقت، حق و باطل، حق گوئی۔
مِنْ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَيُؤْمِنُوا :	ایمان، مؤمن، امن۔
قُلُوبُهُمْ :	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
لَهَادٍ :	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
إِلَى :	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
صِرَاطٍ :	صراط مستقیم، پل صراط۔
كَفَرُوا :	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَتَّى :	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
عَذَابٌ :	عذاب، عذاب قبر، عذاب آخرت۔
يَوْمٍ :	یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ ^①	لَفِي شِقَاقٍ	بَعِيدٍ ^②	وَ	لَيَعْلَمَ ^③
اور	بیشک	سب ظلم کرنے والے	یقیناً مخالفت میں	دور	اور	تا کہ وہ جان لیں

الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكَ
جو	سب دیے گئے	علم	کہ بے شک وہ	حق	آپ کے رب کی طرف سے

فَيُؤْمِنُوا ^③	بِهِ	فَتُخْبِتَ ^{④③}	لَهُ	قُلُوبُهُمْ ^ط
تو وہ سب ایمان لائیں	اس پر	پس جھک جائیں	اس کے لیے	ان کے دل

وَ	إِنَّ	اللَّهِ	لَهَادٍ	الَّذِينَ	أَمَنُوا
اور	بیشک	اللہ	یقیناً ہدایت دینے والا	جو	سب ایمان لائے

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ^④	وَ	لَا يَزَالُ ^⑤	الَّذِينَ	كَفَرُوا
سیدھے راستے کی طرف	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

فِي مِرْيَةٍ ^④	مِنْهُ	حَتَّى	تَأْتِيَهُمْ ^④	السَّاعَةُ ^④
شک میں	اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آجائے ان کے پاس	قیامت

بَغْتَةً ^④	أَوْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	يَوْمَ عَقِيمٍ ^⑥
اچانک	یا	وہ آجائے ان پر	عذاب	باجھ دن

ضروری وضاحت

① فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زبر ہو تو اس لے کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ ت، تھ، ٹ کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ذَا لَ يَزَالُ فعل سے پہلے اگر حرف نفی آجائے تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ عَقِيمٍ کا اصل ترجمہ باجھ ہے یہاں اس سے مراد ایسا دن ہے جو ہر قسم کی خیر سے خالی ہو۔

أَلْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ط
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فِي جَنَّاتٍ النَّعِيمِ ﴿56﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿57﴾

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ط

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ

الرَّزَاقِينَ ﴿58﴾

تمام بادشاہی اس دن اللہ کی ہوگی

وہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان

تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہونگے۔ ﴿56﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اور جھٹلایا ہماری آیات کو تو وہی لوگ ہیں (کہ)

ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿57﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کے راستے میں

پھر قتل کر دیے گئے یا فوت ہو گئے

یقیناً ضرور رزق دے گا انہیں اللہ اچھا رزق

اور بے شک اللہ یقیناً وہ بہتر ہے

سب رزق دینے والوں سے۔ ﴿58﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِآيَاتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔	أَلْمَلِكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت۔
مُهِينٌ	: توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	يَحْكُمُ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
هَاجَرُوا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
قُتِلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
مَاتُوا	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔	النَّعِيمِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
حَسَنًا	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

الْمَلِكُ	يَوْمَئِذٍ	لِلَّهِ ①	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ ②
بادشاہی	اس دن	اللہ کے لیے	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان
فَالَّذِينَ	أَمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصُّلِحَاتِ ②
تو (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک
فِي جَنَّتٍ ②	النَّعِيمِ ⑤	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا ③
باغات میں	نعمتوں (والی)	اور	جن	سب نے کفر کیا اور
كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا ④	فَأُولَئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ ④
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	تو وہی لوگ	ان کے لیے	عذاب رسوا کرنے والا
وَ	الَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	ثُمَّ ⑤
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے ہجرت کی	اللہ کے راستے میں	پھر سب قتل کر دیے گئے
أَوْ	مَاتُوا	لَيَرْزُقَنَّهُمْ ⑥	اللَّهُ	رِزْقًا حَسَنًا ⑥
یا	سب فوت ہو گئے	یقیناً ضرور وہ رزق دیگا انہیں	اللہ	اچھا رزق
وَ	إِنَّ اللَّهَ	لَهُوَ	خَيْرٌ	الرَّزِيقِينَ ⑤
اور	بے شک اللہ	یقیناً وہ	بہتر	سب رزق دینے والے

ضروری وضاحت

① اسم کے ساتھ **لِ** کا ترجمہ کیلئے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ② **ات** اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ **فَا** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں **لَ** اور آخر میں **ن** میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

لِيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا
يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ
لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿59﴾
ذَلِكَ ٤

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ
مَا عُوقِبَ بِهِ

ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ
إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ﴿60﴾

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿61﴾

ضرور بالضرور وہ داخل کرے گا انہیں ایسے مقام میں
(کہ) وہ پسند کریں گے اسے، اور بیشک یقیناً اللہ
خوب علم رکھنے والا بہت بردبار۔ ﴿59﴾

یہ (بات اللہ کے ہاں طے ہو چکی)

اور جو بدلہ لے اسکی مثل

جو زیادتی کی گئی اس کے ساتھ

پھر زیادتی کی گئی اس پر یقیناً اللہ ضرور اسکی مدد کرے گا

بیشک اللہ یقیناً بہت معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔ ﴿60﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ

داخل کرتا ہے رات کو دن میں

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں

اور یہ کہ بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
يَرْضَوْنَهُ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
لَعَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَلِيمٌ	: حلیم، حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
عَاقَبَ	: عقوبت خانہ۔
بِمِثْلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
بُغِيَ عَلَيْهِ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
لِيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ	: علی الاعلان، علی العموم۔
لَعَفُوفٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
غَفُورٌ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
اللَّيْلِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فِي	: نہار منہ، لیل و نہار۔
النَّهَارِ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
سَمِيعٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
بَصِيرٌ	

و	يَرْضَوْنَهُ ط	مُدْخَلًا	لَيُدْخِلَنَّهُمْ ①
اور	وہ سب پسند کریں گے اسے	مقام	بلاشبہ ضرور وہ داخل کرے گا انہیں

و	ذَلِكَ ③	حَلِيمٌ ②	لَعَلِيْمٌ ②	اللَّهِ	إِنَّ
اور	یہ	بہت بردبار	یقیناً خوب علم رکھنے والا	اللہ	پیشک

④	عُقُوبٌ ⑤	مَا	بِمِثْلِ ④	عَاقِبَ	مَنْ
اس کے ساتھ	زیادتی کی گئی	جو	(اس) کی مثل	بدلہ لے	جو

إِنَّ اللَّهَ	اللَّهُ ط	لَيَنْصُرَنَّهٗ ①	عَلَيْهِ	بُعِي ⑤	ثُمَّ
پیشک اللہ	اللہ	یقیناً وہ ضرور اسکی مدد کریگا	اس پر	زیادتی کی گئی	پھر

اللَّهُ	بِأَنَّ ④	ذَلِكَ ③	عَفُوْرٌ ②	لَعَفُوْرٌ ②
اللہ	اس وجہ سے کہ پیشک	یہ	خوب بخشنے والا	یقیناً بہت معاف کرنیوالا

النَّهَارَ ⑥	يُؤَلِّجُ	و	فِي النَّهَارِ ⑥	الَّيْلَ ⑥	يُؤَلِّجُ
دن (کو)	وہ داخل کرتا ہے	اور	دن میں	رات (کو)	وہ داخل کرتا ہے

بَصِيْرٌ ②	سَمِيْعٌ ②	اللَّهُ	أَنَّ	و	فِي اللَّيْلِ
خوب دیکھنے والا	خوب سننے والا	اللہ	یہ کہ پیشک	اور	رات میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید درتا کید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ

مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ

وَأَنَّ اللَّهَ

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ط

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾

یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے

اور (اس لیے) کہ بے شک جسے یہ پکارتے ہیں

اس کے سوا وہی باطل ہے

اور (اس لیے کہ) بیشک اللہ

ہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿٦٢﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہی نے

نازل کیا ہے آسمان سے پانی

تو ہو جاتی ہے زمین سرسبز

بیشک اللہ نہایت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿٦٣﴾

اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے

اور جو زمین میں ہے اور بے شک اللہ

یقیناً وہی بہت بے پرواہ بہت تعریف والا ہے۔ ﴿٦٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَدْعُونَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْعَلِيُّ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
الْكَبِيرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَرَ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَتُصْبِحُ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
مُخْضَرَّةً	: گنبد خضریٰ۔
لَطِيفٌ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
الْحَمِيدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

ذَلِكَ ^①	بِأَنَّ ^②	اللَّهِ	هُوَ الْحَقُّ ^③	وَ	أَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	وہی حق (ہے)	اور	کہ بے شک
مَا	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ ^④	هُوَ الْبَاطِلُ ^③	وَ	أَنَّ
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہی باطل (ہے)	اور	کہ بے شک
اللَّهُ	هُوَ الْعَلِيُّ ^⑤	الْكَبِيرُ ^⑤	آ	لَمْ	تَرَ
اللہ	وہی بہت بلند	بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا
أَنَّ اللَّهَ	أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً ^ز	فَتُصْبِحُ ^⑥	
کہ بے شک اللہ	اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	تو ہو جاتی ہے	
الْأَرْضُ	مُخْضَرَّةً ^ط	إِنَّ اللَّهَ	لَطِيفٌ ^⑤	خَبِيرٌ ^⑤	
زمین	سرسبز	بیشک اللہ	نہایت باریک بین	خوب خبر رکھنے والا	
لَهُ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ ^⑥	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ ^ط
اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں
وَ	إِنَّ	اللَّهِ	لَهُوَ الْغَنِيُّ ^⑤	الْحَمِيدُ ^⑤	
اور	بے شک	اللہ	یقیناً وہی بہت بے پرواہ	بہت تعریف والا	

ضروری وضاحت

① ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ذَلِكْ، تِلْكَ، أُولَئِكَ کا استعمال ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ

وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ^ط

وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ

أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ^ط

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

لَرءُوفٌ رَّحِيمٌ^{٦٥}

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ^ز

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ^ط

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ^{٦٦}

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ نے

تابع کر دیا تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے

اور کشتیوں کو (جو) چلتی ہیں سمندر میں اسکے حکم سے

اور وہ تھا مے رکھتا ہے آسمان کو

(اس سے) کہ گر (نہ) پڑے زمین پر مگر اسکے حکم سے

بے شک اللہ لوگوں پر

یقیناً بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کر نیوالا ہے۔^{٦٥}

اور (اللہ) وہ ہے جس نے زندگی دی تمہیں

پھر وہ موت دے گا تمہیں

پھر وہ (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں

بے شک انسان یقیناً بہت ناشکر ہے۔^{٦٦}

ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

بِإِذْنِهِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

لَرءُوفٌ : رؤف ورحیم۔

رَّحِيمٌ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

أَحْيَاكُمْ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

يُمِيتُكُمْ : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

لَكَفُورٌ : کفران نعمت۔

مَنْسَكًا : مناسک حج۔

تَرَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

سَخَّرَ لَكُمْ : مسخر، تسخیر۔

مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

تَجْرِي : جاری، اجرا۔

الْبَحْرِ : بحر قلزم، بحیرہ عرب، بحری بیڑا، بحروبر۔

بِأَمْرِهِ : امر، آمر، مامور، امارت۔

تَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

آ	لَمْ ^①	تَرَ	أَنَّ اللَّهَ ^②	سَخَّرَ	لَكُمْ ^③
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک اللہ	اس نے تابع کر دیا	تمہارے لیے
مَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِي ^④	فِي الْبَحْرِ
جو	زمین میں	اور	کشتیاں	چلتی ہیں	سمندر میں
وَ	يُمْسِكُ	السَّمَاءَ	أَنْ	تَقَعَ ^④	عَلَى الْأَرْضِ
اور	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمان کو	کہ	گر (نہ) پڑے	زمین پر
إِلَّا	بِإِذْنِهِ ^⑤	إِنَّ اللَّهَ ^②	بِالنَّاسِ ^⑤	لَرَأَوْفٌ ^⑥	
مگر	اسکے حکم سے	بے شک اللہ	لوگوں پر	یقیناً بہت شفقت کرنے والا	
رَّحِيمٌ ^⑥	وَ	هُوَ	الَّذِي	أَحْيَاكُمْ ^⑦	
بہت رحم کرنے والا	اور	وہ	جس نے	زندگی دی تمہیں	
ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ ^⑦	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ ^⑦	إِنَّ ^②	الْإِنْسَانَ
پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں	بے شک	انسان
لَكَفُورٌ ^⑥	يَكُلُّ أُمَّةٍ ^④	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا		
یقیناً بہت ناشکرا	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	عبادت کا طریقہ		

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② إِنَّ یا أَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ تَ اور ة مَوْنَت کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعُولٌ اور فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

هُمَّ نَاسِكُوهُ

فَلَا يُنَازِعُكَ

فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ ط

إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾

وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلْ

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط

إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ط

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

وہ عبادت کرنے والے ہیں اسی (طریقے) سے

پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے

(اس) معاملے میں اور آپ دعوت دیں اپنے رب کی طرف

بلاشبہ آپ یقیناً سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿٦٧﴾

اور اگر وہ جھگڑا کریں آپ سے تو آپ کہہ دیجئے

اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿٦٨﴾

اللہ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن

ان (باتوں) میں جو تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿٦٩﴾

کیا نہیں جانا آپ نے کہ بے شک اللہ جانتا ہے

جو آسمان اور زمین میں ہے

بیشک یہ (سب کچھ) کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے

بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿٧٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَاسِكُوهُ : مناسک حج۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُنَازِعُكَ : تنازعہ، متنازعہ۔	تَعْمَلُونَ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
وَادْعُ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَعَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مُسْتَقِيمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔	تَخْتَلِفُونَ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
جَدَلُوكَ : جنگ و جدل۔	السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كِتَابٍ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَسِيرٌ : میسر۔

هُمُ	نَاسِكُوهُ ^①	فَلَا يُنَازِعُكَ ^②	فِي الْأَمْرِ
وہ	سب عبادت کرنیوالے اسی (طریقے سے)	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے	معاملے میں

وَ	ادْعُ	إِلَىٰ رَبِّكَ ^ط	إِنَّكَ	لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ^③
اور	آپ دعوت دیں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ آپ	یقیناً سیدھی ہدایت پر

وَإِنْ	جَدَلُوكَ ^①	فَقُلِ	اللَّهُ	أَعْلَمُ ^④	بِمَا
اور اگر	سب جھگڑا کریں آپ سے	تو کہہ دیجئے	اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو

تَعْمَلُونَ ^⑤	اللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ ^⑤
تم سب عمل کرتے ہو	اللہ	وہ فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تُخْتَلِفُونَ ^⑥	أ	لَمْ
(ان) میں جو	تھے تم	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	کیا	نہیں

تَعْلَمُ	أَنَّ اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ ^ط
جانا آپ نے	کہ بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمان میں	اور زمین

إِنَّ	ذَلِكَ ^⑥	فِي كِتَابٍ ^ط	إِنَّ ذَلِكَ ^⑥	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرٌ ^⑦
بیشک	یہ	کتاب میں	بے شک یہ	اللہ پر	بہت آسان

ضروری وضاحت

① وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② لا کے بعد فعل کے آخر تک تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں ہُدًى سے مراد راستہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ فعیل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا

وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ^ط

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ^{٧١}

وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ

الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ^ط

يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا^ط

قُلْ أَفَأَنْبِئُكُمْ

بِشَرِّ مِمَّنْ ذُكِرَ النَّارُ^ط

وَعَدَهَا اللَّهُ

اور وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا

جو (کہ) اس نے نہیں نازل فرمائی اس کی کوئی دلیل

اور (اس کی) جو نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم

اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔⁽⁷¹⁾

اور جب تلاوت کی جائے ان پر ہماری واضح آیات کی

(تو) آپ پہچان لیں گے (ان لوگوں کے) چہروں میں

جنہوں نے کفر کیا ناگواری (کے آثار) کو

وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر

جو تلاوت کرتے ہیں ان پر ہماری آیات

آپ کہہ دیجئے تو کیا میں خبر دوں تمہیں

اس سے (بھی) بری چیز کی، (وہ) آگ ہے

اللہ نے وعدہ کیا ہے اس کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُونَ	: عابد، عبادت، معبود۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُنَزَّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وُجُوهُ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
سُلْطَانًا	: سلطان، سلطانی گواہ۔	الْمُنْكَرَ	: منکر، منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِلظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	أَفَأَنْبِئُكُمْ	: تشبیہ، متنبہ، انتباہ۔
نَصِيرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بِشَرِّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
تَعْرِفُ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	وَعَدَهَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

و	يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^①	مَا لَمْ	يُنزَّلُ ^②
اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو	اس نے نازل فرمائی

یہ	سُلْطَانًا ^③	وَمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهِ	عِلْمٌ ^④
اس کی	کوئی دلیل	اور	جو	نہیں	ان کو	اس کا

و	مَا	لِلظَّالِمِينَ ^④	مِنْ نَّصِيرٍ ^⑤	وَإِذَا	تُتْلَى ^⑥
اور	نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب

عَلَيْهِمْ	أَيُّنَا	بَيِّنَاتٍ ^⑤	تَعْرِفُ	فِي وُجُوهِ	الَّذِينَ
ان پر	ہماری آیات	واضح	آپ پہچان لیں گے	چہروں میں	جن

كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ ^ط	يَكَادُونَ	يَسْطُونَ	بِالَّذِينَ
سب نے کفر کیا	ناگواری	وہ سب قریب ہوتے ہیں	وہ سب حملہ کر دیں	(ان لوگوں) پر جو

يَتْلُونَ	عَلَيْهِمْ	أَيُّنَا ^ط	قُلْ	أَفَأَنْبِئُكُمْ ^⑥
وہ سب تلاوت کرتے ہیں	ان پر	ہماری آیات	آپ کہہ دیجئے	تو کیا میں خبر دوں تمہیں

بِشْرٍ	مِّنْ ذَلِكُمْ ^ط	النَّارِ ^ط	وَعَدَهَا	اللَّهُ
بری چیز کی	اس سے	آگ	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ (نے)

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② لَمْ کے بعد علامت ی کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ ل کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ا کے بعد ذ یا و ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اگر ذلک سے اشارہ کیا جائے اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکور ہوں تو یہ ذلکم ہو جاتا ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا ط

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ع (72)

يَأْيَهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ

فَاسْتَمِعُوا لَهُ ط

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا

وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ط

وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا

لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ط

ضَعَفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ع (73)

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ط

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ع (74)

ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ع (72)

اے لوگو بیان کی گئی ہے ایک مثال

سو غور سے سنو اس کو

بے شک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا

ہرگز نہیں وہ پیدا کر سکتے ایک مکھی (بھی)

اور اگرچہ وہ اکٹھے ہو جائیں اس کے لیے

اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز

نہیں وہ چھڑا سکتے اسے اس (مکھی) سے

کمزور ہے مانگنے والا اور (وہ) جس سے مانگا گیا۔ ع (73)

انہوں نے قدر نہیں کی اللہ کی جو حق ہے اسکی قدر کا

بیشک اللہ یقیناً نہایت طاقت والا خوب غالب ہے۔ ع (74)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَسْلُبُهُمْ	: سلب کرنا۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
ضُرِبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
مَثَلٌ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	ضَعَفَ	: ضعف، ضعیف، ضعف۔
فَاسْتَمِعُوا	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	الطَّالِبُ	: طلب، طالب، طلبگار، مطلوب۔
تَدْعُونَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	قَدَرُوا	: قدر دان، ناقدری، قدر و قیمت۔
يَخْلُقُوا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اجْتَمَعُوا	: اجتماع، جمع، مجمع، جماعت، جامع۔	لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔

الَّذِينَ	كَفَرُوا ^ط	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ ^ع
(ان لوگوں سے) جن	سب نے کفر کیا	اور	برا (ہے)	ٹھکانا
يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ ^①	مَثَلٌ ^②	فَاسْتَمِعُوا
اے	لوگو	بیان کی گئی	ایک مثال	سو تم سب غور سے سنو
إِنَّ الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِن دُونِ اللَّهِ ^④	لَنْ	يَخْلُقُوا ^⑤
بیشک جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہیں	وہ سب پیدا کر سکتے
ذُبَابًا ^②	وَلَوْ	اجْتَمَعُوا	لَهُ ^③	وَإِنْ
ایک مکھی	اور اگرچہ	وہ سب اکٹھے ہو جائیں	اس کیلئے	اور اگر
الذُّبَابُ	شَيْئًا ^②	لَا	يَسْتَنْقِذُوهُ ^⑥	مِنْهُ ^③
مکھی	کوئی چیز	نہیں	وہ سب چھڑا سکتے اسے	اس سے
الطَّالِبِ	وَ	الْمَطْلُوبُ ^⑦	مَا	قَدَرُوا
مانگنے والا	اور	جس سے مانگا گیا	نہیں	قدر کی انہوں نے
حَقٌّ	قَدْرُهُ ^ط	إِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ ^⑦
حق	اس کی قدر	بیشک	اللہ	خوب غالب

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ لَہُ میں لَ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑦ مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ

رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ط

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ ط

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ

حَقَّ جِهَادِهِ ط

اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے

کچھ قاصد (پیغام پہنچانے والے) اور لوگوں میں سے (بھی)

بلاشبہ اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿75﴾

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے

اور جو ان کے پیچھے ہے

اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿76﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

تم رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو

اپنے رب کی اور بھلائی کے کام کرو

تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿77﴾

اور جہاد کرو اللہ (کے راستے) میں

جیسا کہ اس کے جہاد کرنے کا حق ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَمِيعٌ :	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
بَصِيرٌ :	بصر، بصارت، بصیرت۔
بَيْنَ :	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
أَيْدِيهِمْ :	ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
خَلْفَهُمْ :	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
تُرْجَعُ :	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْأُمُورُ :	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
آمَنُوا :	ایمان، مؤمن، امن۔
ارْكَعُوا :	رکوع، رکوع و سجود۔
اسْجُدُوا :	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اعْبُدُوا :	عابد، عبادت، معبود۔
افْعَلُوا :	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الْخَيْرَ :	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
تُفْلِحُونَ :	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
جَاهِدُوا :	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

اللَّهُ	يَصْطَفِي	مِنَ الْمَلَائِكَةِ ^①	رُسُلًا ^②	وَ	مِنَ النَّاسِ ^ط
اللہ	وہ چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	کچھ قاصد	اور	لوگوں میں سے
إِنَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ ^③	بَصِيرٌ ^③	يَعْلَمُ	
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	وہ جانتا ہے	
مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ ^ط	وَ	إِلَى اللَّهِ
جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ان کے پیچھے	اور	اللہ کی طرف
تُرْجَعُ ^④	الْأُمُورُ ^④	يَأْتِيهَا ^⑤	الَّذِينَ	أَمَنُوا	
لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	
ارْكَعُوا	وَ	اسْجُدُوا ^⑥	وَ	اعْبُدُوا ^⑥	رَبَّكُمْ
تم سب رکوع کرو	اور	تم سب سجدہ کرو	اور	تم سب عبادت کرو	اپنے رب
وَ	افْعَلُوا ^⑥	الْخَيْرَ ^⑦	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ ^{الْحجَّة}	
اور	تم سب کام کرو	بھلائی (کے)	تا کہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ	
وَ	جَاهِدُوا	فِي اللَّهِ	حَقَّ	جِهَادِهِ ^ط	
اور	تم سب جہاد کرو	اللہ (کے) میں	حق	اس کے جہاد (کا)	

ضروری وضاحت

① یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یا اور آئیہا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

هُوَ اجْتَبَاكُمْ

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ

فِي الدِّينِ مِنْ حَرْجٍ ط

مِلَّةَ اٰبِيكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط

هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِيْنَ ٥

مِنْ قَبْلُ وَفِي هٰذَا

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شٰهِيْدًا عَلَيْكُمْ

وَ تَكُوْنُوْا شٰهَدًا عَلٰى النَّاسِ ٥

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ ط

هُوَ مَوْلٰكُمْ ج

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ع

وہ ہے (جس نے) چنا ہے تمہیں (اپنے رسول کی مدد کے لیے)

اور نہیں ڈالی اس نے تم پر

دین میں کوئی تنگی (مشکل)

(تم قائم رہو) اپنے باپ ابراہیم کے دین پر

وہی ہے (جس نے) نام رکھا ہے تمہارا مسلمان

اس (قرآن) سے پہلے اور اس (قرآن) میں (بھی)

تا کہ ہو رسول گواہ تم پر

اور ہو جاؤ تم گواہ لوگوں پر

پس تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کو

وہی تمہارا کارساز ہے

پس بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

هٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

شٰهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

فَاَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

اعْتَصِمُوا : اعتصام۔

النَّصِيْرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

حَرْجٍ : کوئی حرج نہیں۔

مِلَّةَ : ملت ابراہیمی، ملت اسلامیہ۔

اٰبِيكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

سَمُّكُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمٰی۔

هُوَ	اجْتَبَيْكُمْ ^①	وَ	مَا ^②	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	اس نے چنا ہے تمہیں	اور	نہیں	اس نے بنائی	تم پر
فِي الدِّينِ	مِنْ حَرْجٍ ^{③④}	مِلَّةَ آبَائِكُمْ ^⑤	إِبْرَاهِيمَ ^ط		
دین میں	کوئی تنگی	اپنے باپ کے دین پر	ابراہیم		
هُوَ	سَمَّيْتُكُمْ ^①	الْمُسْلِمِينَ ^ل	مِنْ قَبْلُ	وَ	فِي هَذَا
وہ	اس نے نام دیا ہے تمہیں	مسلمان	اس سے پہلے	اور	اس میں
لِيَكُونَ	الرَّسُولُ	شَهِيدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُونُوا
تا کہ وہ ہو	رسول	گواہ	تم پر	اور	تم سب ہو جاؤ
شُهِدَاءَ	عَلَى النَّاسِ ^ص	فَاقِيْمُوا ^⑥	الصَّلَاةَ ^⑦	وَ	اتُّوا ^⑥
گواہ	لوگوں پر	پس تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو
الزَّكَاةَ ^⑦	وَ	اعْتَصِمُوا ^⑥	بِاللَّهِ ^ط	هُوَ	مَوْلَاكُمْ ^①
زکوٰۃ	اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کو	وہی	تمہارا کارساز
فَنِعْمَ	الْمَوْلَى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيرُ ^ع	
پس بہترین	کارساز	اور	بہترین	مددگار	

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی جو اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وَا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان